@SachNewsJKL @SachNewsJKL @SachNewsJKL @SachNewsJKL @SachNewsJKL

THE DAILY "SACH" (J&K)

R.N.I. No: 43819/84
email: thedailysach@gmail.com

بیادگار ماسٹر روشن لعل و کرشن لعل گپتا

0191-2572550/2572578
(M) 9796117777

صادق ہوا اپنے قول کا غالب خدا گواہ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

روزنامہ سچ جموں کشمیر

Editor-in-Chief: Raghunandan Kumar

ایڈیٹرانچیف: رگھونندن کمار

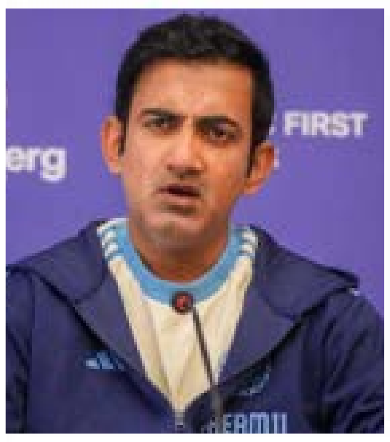

گمبھیر نے روہت اور وراٹ کا دفاع کیا

8

سیم کونستاس کے خلاف ہندوستانیوں کا رویہ پسند نہیں آیا: میکڈونلڈ

8

Postal Regd. No. L-29/JK-64/24-26

جلد نمبر 86 ☆ شمارہ نمبر 05 ☆ سوموار ☆ 06 جنوری 2025 ☆ صفحات: 08 ☆ قیمت: 2 روپے

Website: www.dailysach.in

کشمیر میں تازہ برف باری، فضائی ٹرانسپورٹ متاثر

اگلے 24 گھنٹوں تک درمیانی درجے کی برفباری کی پیشگوئی، 06 جنوری کے بعد دوپہر سے موسم میں بہتری کا امکان

سری نگر 05 جنوری (یواین آئی) وادی کشمیر میں تازہ برف باری کی وجہ سے معمولات زندگی ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں اور وادی کا فضائی ٹرانسپورٹ بھی متاثر ہو کر رہ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران بالائی اور میدانی علاقوں میں مزید برف و باراں کا امکان ہے۔ اطلاعات کے مطابق محکمہ موسمیات کے پیشین گوئی کے عین مطابق اتوار کی صبح سے وادی کے بالائی علاقوں بشمول سیاحتی مقامات پر برف باری کا سلسلہ شروع ہوا۔ نامہ نگار نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں تازہ برف باری کی وجہ سے زمین پر سفید چادر بچھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارہ مولہ، اوڑی، سوپور، پٹن، کپواڑہ اور ٹنگمرگ میں بھی برف باری کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ رپورٹ فائل کرنے تک ٹنگمرگ میں چار انچ اور گلمرگ میں سات انچ برف ریکارڈ کی گئی۔ شمالی کشمیر کے دور افتادہ علاقوں میں تازہ برف باری کی وجہ سے معمولات زندگی ٹھپ ہو کر رہ گئے جبکہ بجلی نظام بھی متاثر ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر سے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں تازہ برف باری کی وجہ سے سیاحوں کے چہرے کھل اٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی کشمیر کے کولگام، شوپیاں، بڈگام اور اننت ناگ میں بھی برف باری ہو رہی ہے۔ وسطی ضلع بڈگام کے چرار شریف، پکھر پورہ، یوس مرگ، پارس آباد اور دودھ پتھری میں بھی سہ پہر کے بعد برف باری ہوئی جس کے نتیجے میں شاہراوں پر پھسلن پیدا ہوئی ہے۔ جموں وکشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر میں اتوار بعد دوپہر بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا جس وجہ سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ وادی میں برف باری سے لوگ گونا گوں مشکلات سے دوچار ہونے کے باوجود خوش نظر آ رہے ہیں کیونکہ وادی میں خاص طور پر کسان طبقہ برف باری کے لئے کافی مدت سے دعائیں کر رہے تھے۔ خشک موسمی صورتحال سے جہاں وادی میں لوگ مختلف بیماریوں جیسے خشک کھانسی وغیرہ میں مبتلا ہو رہے تھے وہیں فصلیں بھی تباہی کے دہانے پر تھیں۔ وادی میں موجود بیرونی سیاحوں کو برف باری سے لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھا گیا۔ شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ، دودھ پتھری میں موجود سیاحوں کو برف میں کھیلتے، ناچتے گاتے ہوئے دیکھا گیا۔ اہلیان وادی نے ایک بار پھر اپنی مشہور دہر مہمان نوازی کا مظاہرہ کر کے برف میں درماندہ سیاحوں کے لئے قیام وطعام کا بندوبست کیا۔ دریں اثنا وادی کشمیر میں اتوار کو لگاتار تیسری صبح بھی گہری دھند چھائی رہنے سے فضائی ٹرانسپورٹ متاثر ہو کر رہ گیا۔ حکام نے بتایا کہ دھند سے حد نگاہ کم ہونے کی وجہ سے سری نگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتوار کی صبح بھی فلائٹ آپریشن متاثر ہوا۔ انہوں

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کشتواڑ کے ملوارون میں آتشزدگی سے متاثرہ کنبوں کیلئے رہائشی اِمداد کی منظوری حاصل کی

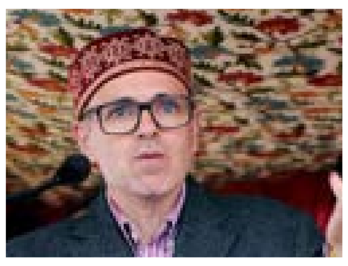

جموں/ مرکزی حکومت نے پردھان منتری آواس یوجنا گرامین (پی ایم اے وائی۔ جی) کے تحت ضلع کشتواڑ کی وادی وروان کے ملواروں گاؤں میں آتشزدگی کے متاثرین کو رہائشی اِمداد فراہم کرنے کے لئے ایک خصوصی پروجیکٹ کو منظوری دی ہے۔ گزشتہ برس 15 / اکتوبر کو لگنے والی تباہ کُن آگ نے متعدد مکانات کو تباہ کیا تھا جس سے متعدد کنبے بے گھر ہو گئے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جنہوں نے 16 / اکتوبر کو عہدہ سنبھالا، نے اَگلے دِن فوری طور پر متاثرہ علاقے کا دورہ کیا اور متاثرین کو طویل مدتی بحالی کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے ان کنبوں کو اَپنے گھروں کی تعمیر نو اور اُن کی زندگی کو بحال کرنے میں مدد کے لئے مرکزی حکومت سے مدد حاصل کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ اِس خصوصی ہاؤسنگ پیکیج کی منظوری وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی مرکزی حکومت سے اپیل کے بعد دی گئی ہے جس میں متاثرہ کنبوں کی طویل مدتی بازآبادکاری کے لئے اِضافی مالی اِمداد کی درخواست کی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے پی ایم اے وائی۔ جی کے تحت ہاؤسنگ اِمداد کی فوری ضرورت پر زور دیا تاکہ کنبوں کو اَپنے گھروں کی تعمیر نو اور معمول پر آنے میں مدد کی جا سکے۔ اِس سلسلے میں وزارت دیہی ترقی، محکمہ دیہی ترقی (رورل ہاؤسنگ ڈویژن) نے جموں وکشمیر یوٹی حکومت کے سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ کو باضابطہ طور پر اِس منظوری سے آگاہ کیا ہے۔ مواصلات کے مطابق مالی برس 25-2024ء کے لئے خصوصی پروجیکٹ کے تحت 85 مکانات (جن میں پہلے پی ایم اے وائی۔ جی سے فائدہ اٹھانے والے 7 اَفراد بھی شامل ہیں) مختص کئے گئے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے سب ڈِسٹرکٹ ہسپتال سندربنی کا اَچانک معائینہ کیا

سندربنی / نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سب ڈِسٹرکٹ ہسپتال سندربنی کا اچانک معائینہ کیا اور اِنسٹی چیوٹ میں مریضوں کو فراہم کی جارہی صحت خدمات کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اِس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے ہسپتال کے مختلف وارڈوں کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں موجود سہولیات کے بارے میں مریضوں سے بات چیت کی ۔ اُنہوں نے اُنہیں صحت خدمات کو بڑھانے اور اُن کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لئے حکومت کے عزم کا یقین دِلایا۔ اُنہوں نے ہسپتال میں صفائی ستھرائی کی صورتحال پر برہمی کا اِظہار کرتے ہوئے بلاک میڈیکل آفیسر (بی ایم او) کو ہدایت دی کہ وہ ہسپتال میں صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کے لئے فوری اَقدامات کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ صفائی ایک بنیادی ضرورت ہے اور مریضوں اور عملے کے لئے یکساں طور پر محفوظ اور صحت مند ماحول پیدا کرنے کے لئے اسے ترجیح دی جانی چاہیے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ہسپتال حکام کو ہدایت دی کہ وہ مریضوں کے مناسب علاج معالجے کو یقینی بنائیں اور حفظان صحت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں۔ سریندر کمار چودھری نے ہسپتال میں جاری تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے اس کی تکمیل کے لئے ایک واضح وقت مقرر کیا۔ اُنہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ تمام تعمیراتی کام 31 / مارچ 2025ء تک یا اس سے پہلے مکمل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اَپ گریڈ شدہ انفراسٹرکچر عوام کو بلا تاخیر دستیاب ہو۔

سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ نے کھیر بھوانی مندر میں یاتری نواس کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا

گاندربل / سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اور پنچایتی راج اعجاز اسد نے آج تولہ مولہ گاندربل میں ماتا کھیر بھوانی مندر میں یاتری نواس کی تعمیراتی جگہ کا دورہ کیا اور اِس پروجیکٹ کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران سیکرٹری موصوف کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل شیامبیر، ایگزیکٹیو اِنجینئر آر اِی ڈبلیو گاندربل حامد اِقبال، اے سی ڈِی گاندربل ڈاکٹر بشیر احمد، اے اِی اِی آر اِی ڈبلیو گاندربل اِلیاس مرزا، بی ڈِی او گاندربل گوہر آرزو اور محکمہ کے دیگر اَفسران بھی تھے۔ سیکریٹری نے پروجیکٹ کی تمام تفصیلات طلب کیں اور اِس کے مطابق متعلقہ ایگزیکٹیو اِنجینئر نے اُنہیں بتایا کہ آنے والا یاتری نواس ایک جی پلس ٹو فریم ڈھانچہ ہوگا جو میلہ کھیر بھوانی کے وقت یاتریوں کے لئے جگہ کی ضروریات کے مسئلے کو کافی حد تک حل کرے گا ۔ اِس عمارت میں ایک وقت میں تقریباً 900 سے 1000 یاتریوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی اور اِس کی تعمیر 2.80 کروڑ روپے کی مختص لاگت سے کی جارہی ہے۔ اعجاز اسد نے ایگزیکٹیو اِنجینئر پر زور دیا کہ وہ منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے کوششیں دوگنا کریں۔ اُنہوں نے ایگزیکٹیو اِنجینئر کو ہدایت دی کہ اگر ٹرسٹ کی طرف سے کلیئرنس کی ضرورت ہو تو اسے ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل کے پاس لائیں تاکہ اِس منصوبے کو جلد از جلد مکمل کیا جاسکے۔ سیکرٹری موصوف نے اَفسران پر زور دیا کہ وہ مزید تاخیر سے بچنے کے لئے ٹائم لائن پر سختی سے عمل کریں۔ اُنہوں نے یاتریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے منظور شدہ وقت کے اَندر منصوبے کو مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

نائب صدر کی ملک دشمن طاقتوں سے چوکنا رہنے کی اپیل

نئی دہلی، 5 جنوری (یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے ملک دشمن طاقتوں سے چوکنا رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'ملک سب سے پہلے' کا نظریہ ہی واحد نظریہ ہونا چاہئے۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھنکھڑ نے آج کہا کہ ہماری قومی تبدیلی کی بنیاد پانچ طاقتور ستونوں یعنی سماجی ہم آہنگی، خاندانی روشن خیالی، ماحولیاتی شعور، سودیشی اور شہری فرائض پر منحصر ہے۔ یہ پانچ عزائم یعنی ہمارا پنچ پران ہمارے معاشرے کی رگوں میں بہہ رہے ہیں اور قوم پرستی کے ناقابل تسخیر جذبے کو فروغ دے رہے ہیں۔ وہ ہمیں ایک ایسے سفر پر لے جاتے ہیں جو ذاتی ذمہ داری، روایتی اقدار اور ماحولیاتی شعور کو ثقافتی فخر، اتحاد اور خود انحصاری کے ساتھ متحد کرتا ہے۔ پنچ پران کے بارے میں مزید وضاحت کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ سماجی ہم آہنگی، جو تنوع کو قومی اتحاد میں تبدیل کرتی ہے، ضروری ہے۔ نچلی سطح پر حب الوطنی کی اقدار کو فروغ دینے کا آغاز ہمارے خاندانوں کے اندر روشن خیالی سے ہونا چاہیے۔ خاندان وہ نرسری ہے جہاں ان شاندار خصوصیات کو پروان چڑھایا جاتا ہے۔ بھارت ماتا کا احترام کرتے ہوئے ہمیں ایک پائیدار ماحول کی حفاظت، تحفظ اور تخلیق بھی کرنی چاہیے۔ سودیشی اور خود انحصاری آتم نربھر بھارت کی علامت ہیں، اور انھیں فعال طور پر فروغ دیا جانا چاہیے۔ آخر میں، شہری فرائض کو ہر شہری کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا چاہیے۔ یہ پانچ اقدار ذمہ داری، اقدار اور شعور کے ذریعے ایک مضبوط قوم پرستی کا جذبہ پیدا کریں گی۔ ہر روز ان پر عمل کریں اور ہماری جمہوری اقدار کی حفاظت کے لیے ملک دشمن قوتوں کے خلاف چوکس رہیں۔ نائب صدر جمہوریہ نے آج دہلی کینٹ کے ڈی جی این سی سی کیمپ کے ہیڈکوارٹر ڈی جی این سی سی کیمپ میں این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ 2025 کے افتتاح کے موقع پر این سی سی کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے ان سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کی جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ملک دشمن طاقتوں کے خلاف چوکس رہیں۔

چیف سیکرٹری نے "جے کے سمادھان" شکایت پورٹل پر نمٹانے کے معیار کا جائزہ لیا

جموں/ چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے جموں وکشمیر کے مختلف محکموں اور ڈِپٹی کمشنر دفاتر کے ذریعے شکایات کو نمٹانے کے معیار کا جائزہ لینے کے لئے تمام اِنتظامی سیکرٹریوں اور ضلع ترقیاتی کمشنروں کی ایک میٹنگ طلب کی۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے "جے کے سمادھان" شکایت پورٹل کا لائیو مظاہرہ کیا تاکہ یہاں کے شہریوں کی طرف سے درج کی گئی کچھ شکایات کو دیکھا جاسکے۔ اُنہوں نے اِس موقعے پر متعلقہ محکموں کی جانب سے دیئے گئے جوابات کے معیار کے علاوہ شکایات کو دُور کرنے کی ٹائم لائن کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے اِنتظامی سربراہوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے محکموں کے خلاف شکایات کو دُور کرنے کے معیار کی نگرانی کے لئے ایسے نوڈل افسروں کو تعینات کریں جو ڈپٹی سیکرٹریوں کے رینک سے کم نہ ہوں۔ اُنہوں نے مزید کارروائی کے لئے شکایات کا مواد تسلی بخش نہ ہونے کی صورت میں شکایات کو قبل از وقت بند کرنے کے بجائے شہریوں سے وضاحت طلب کرنے پر زور دیا۔ اَٹل ڈولو نے ضلع اِنتظامیہ پر بھی زور دیا کہ وہ رہائشیوں میں "جے کے سمادھان" پورٹل کی مقبولیت میں اضافہ کرے تاکہ اُن کے لئے شکایت کے اِندراج میں آسانی ہو۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ شہریوں کی رجسٹریشن میں اِضافہ کرنے کے علاوہ پورٹل پر تمام شکایات کو اَپ لوڈ کی جائیں چاہے اُنہیں اُن کے دفاتر میں فزیکلی موصول ہی کیوں نہ ہوں۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ عوامی شکایات پر بھی زور دیا کہ وہ اِنتظامی سربراہان اور ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ان کے متعلقہ محکموں اور اَضلاع سے متعلق تجزیاتی ڈیش بورڈ تک رَسائی فراہم کریں۔ اُنہوں نے اُنہیں اس برس فروری تک پورٹل کے اے آئی پر مبنی اَپ ڈیٹ شدہ ورژن کے ساتھ تیار ہونے کا حکم دیا۔ اِس موقعہ پر سیکرٹری عوامی شکایات اعجاز اسد نے چیف سیکرٹری کو عوامی شکایات پورٹل کا مظاہرہ پیش کیا۔ اُنہوں نے اِنکشاف کیا کہ اِس وقت بی آئی ایس اے جی۔ این کے ذریعے آرٹیفیشل اِنٹلی جنس پر مبنی ایک زیادہ جامع ورژن "جے کے سمادھان 2.0" تیار کیا جارہا ہے جو اِس سال فروری تک تیار ہو جائے گا۔ اُنہوں نے چیف سیکرٹری کی طرف سے پہلے دی گئی مختلف ہدایات پر کی گئی ایکشن ٹیکن رِپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ ایک تجزیاتی ڈیش بورڈ بنایا گیا جس کا مظاہرہ بھی میٹنگ میں کیا گیا۔

پونچھ کے سب ڈویژن مینڈھر کے بیشتر پنچایتوں کے اندر پنچائیت گھر زیر تعمیر

مقامی لوگوں کے ساتھ پنچایت ممبران بھی پریشان حال، کام جلد مکمل کرنے کا مطالبہ

جموں/ 05 جنوری // جموں صوبے کے پونچھ ضلع کے سب ڈویژن مینڈھر کے بیشتر پنچائتوں کے اندر پنچائت گھر زیر تعمیر ہیں جس کی وجہ سے پنچائت ممبران و علاقائی عوام کو بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پونچھ ضلع کے سب ڈویژن مینڈھر کے بیشتر پنچائتوں کے اندر پنچائت گھر زیر تعمیر ہیں اور کام نہ مکمل ہونے سے لوگوں کو مشکلات درپیش ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں روپے سرکار کی جانب سے دیئے گئے تھے کہ پنچائتوں کے اندر پنچائت گھر بنائے جائیں تاکہ اس کے اندر سرکار کی طرف سے دیا گیا سامان لگا کر علاقائی عوام کو سہولیات دستیاب کروائی جائیں تاہم اس کے باوجود بھی بیشتر پنچائتوں کے اندر پنچائت گھروں کا کئی سالوں سے کام چل رہا ہے جو مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے۔ نمائندے کے مطابق علاقائی عوام نے کئی بار متعلقہ انتظامیہ سے اپیل کی کہ زیر تعمیر پنچائت گھروں کو جلد از جلد مکمل کر کے علاقائی عوام کو بیٹھنے کی سہولیات دستیاب کروائی جائے تاکہ مکمل شدہ پنچائت گھر کے اندر علاقائی عوام پنچائت دے میں شامل ہو کر اپنے علاقہ کی مشکلات پنچائت نمائندگان اور متعلقہ محکمہ کے سامنے رکھ سکیں مگر انتظامیہ نے ایسا نہ کر کے سرحدی خطہ کی عوام کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی کی ہے جس کا خمیازہ خطہ کی عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران سردار نیاز احمد خان سابقہ سرپنچ کنڈی گلوتہ بلاک بالاکوٹ نے سرکار سے اپیل کی ہے کہ ہمارے زیر تعمیر پنچایت گھر کے کام کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو مشکلات و مصائب کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کشتواڑ میں ایک بولیرو گاڑی گہری کھائی میں گرنے سے چار افراد کی موت

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا کا حادثے پر اظہار افسوس، لواحقین سے تعزیت کی

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ضلع کشتواڑ کے پڈر علاقہ سنیاس میں ایک حادثے میں چار اَفراد کی موت پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے اس واقعے کو قیمتی اِنسانی جانوں کا بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے سوگوار کنبوں کے ساتھ دلی اِظہارِ تعزیت کی۔ اُنہوں نے دُکھ کی اِس گھڑی میں اُن کے لئے طاقت اور حوصلے کی دعا کی۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دِلایا کہ ان کا دفتر ضلعی اِنتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے جو حادثے کے بعد لاپتہ ہوئے دو اَفراد کی تلاش کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے کشتواڑ کے سنیاس علاقے کے قریب ایک سڑک حادثے میں جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے ایک تعزیتی پیغام میں کہا ہے، "کشتواڑ میں ایک المناک سڑک حادثے کی وجہ سے جانوں کے ضیاع پر غمزدہ ہوں۔ دُکھ کی اِس گھڑی میں میری ہمدردیاں اُن لوگوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اَپنے عزیزوں اور پیاروں کو کھو دیا ہے۔" ادھر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی۔ سی این آئی کے مطابق کشتواڑ کے ماسو پیڈر علاقے میں سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا جس دوران چار مسافر لقمہ اجل بن گئے جبکہ دو ہنوز لاپتہ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسافر سے بھری ایک گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی اور گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں اس میں سوار چار افراد لقمہ اجل بن گئے۔ عین شاہدین کے مطابق ایک بولیرو گاڑی گہری کھائی میں گرنے سے چار افراد کی موت ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے سیول و پولیس انتظامیہ کے ساتھ وہاں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا اور چار افراد جو موقع پر ہی لقمہ اجل بن گئے کی نعشیں بازیاب کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ مرنے والوں کی شناخت راج کمار، مکیش کمار، حقیت سنگھ، اور ستیش کمار کے طور پر ہوئی ہے، سبھی گرڑھ، پدر، کشتواڑ کے رہنے والے ہیں جبکہ دو دیگر لاپتہ ہے۔

وزیر اعلیٰ نے گورو گوبند سنگھ جی کی جینتی کے موقعہ پر دی مُبارک باد

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گورو گوبند سنگھ جی کی جینتی کے موقعہ پر سکھ برادری کو مُبارک باد پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اَپنے تہنیتی پیغام میں گورو گوبند سنگھ جی کی زِندگی اور تعلیمات پر روشنی ڈالی جنہوں نے سچائی، ایمانداری اور اَپنے لوگوں سے وفاداری کی مثال پیش کی۔ اُنہوں نے کہا کہ گورو کے نظریات اور اَقدار دُنیا بھر کے لوگوں کو متاثر کرتے رہتے ہیں اور آنے والی نسلیں اُن کی قدر کریں گی۔ اِس مبارک موقعے پر وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں امن، خوشحالی اور سکون کے لئے دعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ اِس دن کا جذبہ تمام کمیونٹیوں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد کو فروغ دے گا۔

اداریہ
روزنامہ سچ جموں

نظر کی کمزوری کا باعث!

جیسا کہ لمبے دورانیے کے لیے اور انتہائی قریب بیٹھ کر ٹی وی دیکھنا، مسلسل موبائل فون، ٹیب یا لیپ ٹاپ کا استعمال، مسلسل تیز روشنی میں پڑھتے رہنا، غیر متوازن کھانا اور غذا میں وٹامن اے کی کمی نظر کی کمزوری کا باعث بن سکتے ہیں۔ نظر کی کمزوری ایک عام مسئلہ بنتا جا رہا ہے، حتیٰ کہ آپ کو اکثر سکول جاتے بچے عینک لگائے نظر آتے ہوں گے۔ بالغ افراد میں الکوحل کا مسلسل استعمال بھی نظر کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔ نظر کی صحتمندی کے لیے احتیاط اور باقاعدہ چیک اپ ضروری ہے۔ جسمانی صحت کے سالانہ چیک اپ کی طرح آنکھوں کا سالانہ چیک بھی اتنا ہی اہم اور ضروری ہے۔ ایسے لوگ جو صحت کے عمومی مسائل کا شکار رہتے ہیں، ان کے لیے آنکھوں کا باقاعدگی سے چیک اپ کروانا انتہائی اہم ہے۔ اگر آپ کی فیملی ہسٹری میں آنکھوں کے مسائل موجود رہے ہیں تو آپ کو اس بارے میں انتہائی محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کسی بھی علامت کو محسوس ہوتے ہی معالج سے فوراً رابطہ اور چیک کروانا انتہائی اہم اور ضروری ہے کیونکہ بروقت علاج اور تدارک سے بیماری اور اس کے مضر اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے سب سے اہم مرحلہ یہ ہے کہ آپ کوئی بھی علامت محسوس ہوتے ہی اپنی فیملی یا ذاتی معالج سے ملیں اور اس سے اپنی علامات کے بارے میں معلومات لیں، اور اگر آپ کا معالج محسوس کرے کہ آپ کو سپیشلٹ ڈاکٹر کو چیک کروانے کی ضرورت ہے تو وہ آپ کو کوئی اچھا سپیشلٹ تجویز کرے گا۔ اگر سپیشلسٹ آپ کی نظر میں کسی قسم کا مسئلہ یا کوئی ابتدائی علامت دیکھے تو وہ آپ کو اس کے مطابق دوائیاں تجویز کرے گا جنہیں استعمال کرنے سے آپ ان ابتدائی علامات سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ یاد رہے، احتیاط علاج سے بہتر ہے، اور اسی طرح ابتدائی علاج، بیماری کے طول پکڑ جانے پر کروائے جانے والے علاج سے ہزار درجہ بہتر ہے۔ نظر کے مسائل کی ممکنہ علامات: اگر آپ اپنی نظر میں مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی بھی محسوس کرتے ہیں، تو فوراً اپنے آنکھوں کے معالج Ophthalmologist سے رابطہ کریں، چاہے آپ نے کچھ دن پہلے ہی آنکھوں کا معائنہ کروایا ہو۔ ☆ آنکھوں میں اچانک اور شدید درد۔ ☆ آنکھ کے اندر یا ارد گرد درد کا بار بار ہونا۔ ☆ نگاہ کا دھندلا ہونا یا چیزوں کا ڈبل نظر آنا۔ ☆ چمک، روشنی یا چمکدار روشن نقطوں کا دکھائی دینا۔ ☆ روشنی یا لائٹ کے گرد قوس قزح جیسے رنگوں یا روشنی کا ہالہ دکھائی دینا۔ ☆ ہوا میں مکڑی کے جالے جیسے اشکال تیرتی نظر آنا۔ ☆ ایک یا دونوں آنکھوں پر پردہ سا پڑتا ہوا دکھائی دینا۔ ☆ آنکھ میں ”کپ میں سیاہی بھرنا“ جیسا احساس ہونا۔ ☆ روشنی اور چمک سے غیر معمولی اور درد سے بھرا احساس ہونا۔ ☆ سوجی ہوئی لال آنکھیں۔ ☆ عینیہ iris [آنکھ میں قرنیے کے پیچھے کی گول رنگدار جھلی جس کے بیچ میں گول سوراخ ہوتا ہے] کے رنگ کا تبدیل ہونا۔

منفی معاشرتی رویوں کی بھینٹ

معاشرے کی تشکیل حکمرانوں کی اندازِ حکمرانی کی محتاج نہیں ہوتی۔ معاشرہ منفی یا مثبت کوئی بھی روش اپناتا ہے تو وہ معاشرتی اکائیوں کی مدد سے پاتا ہے۔ عوام، خواص، ارباب اختیار، سرمایہ دار، مزدور سب معاشرے کی اکائیاں شمار ہوتے ہیں۔ اس میں کوئی اگر یہ کہے کہ معاشرہ حکمران بناتے ہیں، یا یہ کہے کہ صرف عوام ہی معاشرے کی تشکیل کرتے ہیں تو سراسر غلط ہے۔ اسی طرح اکیلا سرمایہ دار یا مزدور بھی معاشرے کی تشکیل نہیں کر پاتا۔ تمام اکائیاں ایک ربط میں آپس میں جڑ جاتی ہیں تو معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ مثبت معاشرہ تشکیل پاتا ہے جب ان اکائیوں کا باہمی ربط ہموار ہوتا ہے۔ سرمایہ دار مزدور کا خیال کرتا ہے، خواص عوام کے حقوق کا خیال کرتے ہیں، حاکم رعایا کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آتا ہے۔ اور معاشرہ منفی رجحانات اپنانا شروع کر دیتا ہے اگر انہی اکائیوں کا باہمی ربط ناہموار ہو، الجھا ہوا ہے۔ یعنی سرمایہ دار مزدور کا استحصال شروع کر دے، خواص عوامی خواہشات کو کچلنا عادت بنا لیں، حکمران رعایا کو ضروریات و حقوق دینے کے بجائے ان کے حقوق غصب کرنا شروع کر دیں۔ معاشرہ مثبت یا منفی طرزِ عمل اپناتا ہے تو ہمارے مجموعی رویے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ مثبت معاشرتی رجحانات ہمارے رویوں پہ مثبت اثر ڈالتے ہیں۔ ہم نرم لہجہ اپناتے ہیں، صلح رحمی سے کام لیتے ہیں، درگزر کی عادت اپناتے ہیں، دوسروں کی مدد کا جذبہ پاتے ہیں۔ اس کے برعکس منفی معاشرتی رجحانات ہمارے مجموعی رویوں کو منفی سمت میں ڈال دیتے ہیں۔ بہادر آباد میں پندرہ سالہ ریحان ہمارے معاشرے کے بڑھتے ہوئے انہی منفی رویوں کی بھینٹ چڑھ گیا۔ اور دکھ اور حیرت کا لمحہ ہوتا ہے جب ہم منفی رویوں کا دفاع کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ریحان ایک چور تھا، اس نے چوری کی تھی، وہ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا، یہ تمام بیانات گاہے بگاہے سننے کو ملے۔ ہم گواہی کسی کے کردار کی نہیں دے سکتے کہ وہ کیسا تھا لیکن ہم ایک اسلامی نظریاتی ملک میں رہتے ہیں۔ ہم نرم لہجہ اپناتے ہیں، صلح رحمی سے کام لیتے ہیں، درگزر کی عادت اپناتے ہیں، دوسروں کی مدد کا جذبہ پاتے ہیں۔ اس کے برعکس منفی معاشرتی رجحانات ہمارے مجموعی رویوں کو منفی سمت میں ڈال دیتے ہیں۔ بہادر آباد میں پندرہ سالہ ریحان ہمارے معاشرے کے بڑھتے ہوئے انہی منفی رویوں کی بھینٹ چڑھ گیا۔ اور دکھ اور حیرت کا لمحہ ہوتا ہے جب ہم منفی رویوں کا دفاع کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ریحان ایک چور تھا، اس نے چوری کی تھی، وہ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا، یہ تمام بیانات گاہے بگاہے سننے کو ملے۔ ہم گواہی کسی کے کردار کی نہیں دے سکتے کہ وہ کیسا تھا

اب وقت ثابت بھی کر دئے کہ پندرہ سالہ مرنے والا چور تھا بھی تو ہجوم میں شامل افراد قتل کے الزام سے کیا بچ پائیں گے؟ قانون جہاں چوری کی سزا دیتا ہے، وہیں قتل کی سزا بھی تو یہی قانون دیتا ہے۔ ریحان کی ٹی شرٹ پہ ایک فقرہ تحریر تھا کہ ”اپنا ٹائم آئے گا“۔ معاشرے کی ستم ظریفی پہ آنسو بہانے والے کہتے ہیں کہ یہ پیغام اچھے وقت کے لیے تھا۔ نہیں، یہ پیغام ہے ہی اس کی موت کے بعد کے لیے۔ آج مفلس، نادار، غریب افراد منفی معاشرتی رویوں کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ کل کو اگر حقیقتاً کوئی لہر ایسی اُٹھی کہ ان مفلسوں کے ہاتھ مضبوط گردنوں تک پہنچے تو شاید اس وقت وہ یہ فقرہ ادا کریں گے۔ آج اس ایک جان کے جانے پہ مدافعین سامنے آ گئے ملزمان کی طرف سے بھی۔ لیکن اگر ہم نے ان رجحانات کا قلع قمع نہ کیا تو کل کو غریبی امیری کی تمیز ختم ہو جائے گی۔ اور لوگ ایک دوسرے کو چوراہوں پہ ننگا کر کے جان لے رہے ہوں گے۔ یہ معاشرہ اپنی اکائیوں سے تشکیل پاتا ہے۔ ہم اس معاشرے کی اکائیاں ہیں۔ اگر ہم ہی اس معاشرے کو برباد کرنے پہ تل جائیں گے تو آنے والی نسلوں کو کیا دیں گے۔ بطور مجموعی ہم ہجوم ہیں قوم نہیں۔ ہم برداشت اور درگزر سے عاری معاشرہ بناتے جا رہے ہیں۔ اور آج ہم یہ سوچ بیٹھے ہیں کہ اگر ہم آج اپنے غصے و کہر کا شکار کسی دوسرے کو بنا رہے ہیں تو کل کو یہی رجحانات ہماری جانب پلٹ کے نہیں آ سکتے۔

لیکن ہم ایک اسلامی نظریاتی ملک میں رہتے ہیں۔ اس ملک میں ایک آئین موجود ہے۔ آئین نے قانون کو ایک راستہ دیا ہے معاشرتی برائیوں سے نمٹنے کا۔ جہاں پر امن شہریوں کے حقوق بتائے گئے ہیں وہاں پکڑے جانے مجرموں کے لیے بھی سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ ملزم سے مجرم بننے کا راستہ بھی قانون کے مطابق بیان شدہ ہے۔ کس کو کیا سزا دینی ہے، قانون و انصاف کی راہداریوں میں علی الاعلان ایک باقاعدہ نظام قائم ہے۔ اور مثبت معاشرہ تشکیل ہی تب پاتا ہے جب باقاعدہ کوئی نظام ہو۔ مجھے کوئی ایسا معاشرہ اب تک نہیں یاد کہ جہاں ہجوم کو یہ اختیارات ہوں کہ وہ شبہ ظاہر کرئے، پکڑے، تشدد کرئے، برہنہ کرئے، اور جان سے مار دے۔ اگر ایسا ہونا شروع ہو جائے تو پھر جنگل میں اور انسانی معاشرے میں فرق کیسے کیا جائے گا؟ اس بات سے غرض نہیں کہ پندرہ سالہ ریحان جرم کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں۔ ہجوم کے پاس کون سا اختیار تھا کہ وہ اس کے جرم کا فیصلہ کرئے؟ ریحان نے اگر چوری کی بھی (جس کا فیصلہ ہونا باقی ہے کہ کی یا نہیں) تو اس کی سزا قانون میں دی گئی ہے، عدالتیں کھلی ہیں، وہ اس کا فیصلہ کریں گے کہ چوری پہ اُسے کیا سزا ملنی چاہیے تھی۔ چوری سے بڑا جرم تو ہجوم نے خود انصاف کرتے ہوئے کر دیا۔ اک جان لے لی۔ قتل کر دیا۔ اب وقت ثابت بھی کر دئے کہ پندرہ سالہ مرنے والا چور تھا بھی تو ہجوم میں شامل افراد قتل کے الزام سے کیا بچ پائیں گے؟ قانون جہاں چوری کی سزا دیتا ہے، وہیں قتل کی سزا بھی تو یہی قانون دیتا ہے۔ ریحان کی ٹی شرٹ پہ ایک فقرہ تحریر تھا کہ اپنا ٹائم آئے گا“۔ معاشرے کی ستم ظریفی پہ آنسو بہانے والے کہتے ہیں کہ یہ پیغام اچھے وقت کے لیے تھا۔ نہیں، یہ پیغام ہے ہی اس کی موت کے بعد کے لیے۔ آج مفلس، نادار، غریب افراد منفی معاشرتی رویوں کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ کل کو اگر حقیقتاً کوئی لہر ایسی اُٹھی کہ ان مفلسوں کے ہاتھ مضبوط گردنوں تک پہنچے تو شاید اس وقت وہ یہ فقرہ ادا کریں

گے۔ آج اس ایک جان کے جانے پہ مدافعین سامنے آ گئے ملزمان کی طرف سے بھی۔ لیکن اگر ہم نے ان رجحانات کا قلع قمع نہ کیا تو کل کو غریبی امیری کی تمیز ختم ہو جائے گی۔ اور لوگ ایک دوسرے کو چوراہوں پہ ننگا کر کے جان لے رہے ہوں گے۔ یہ معاشرہ اپنی اکائیوں سے تشکیل پاتا ہے۔ ہم اس معاشرے کی اکائیاں ہیں۔ اگر ہم ہی اس معاشرے کو برباد کرنے پہ تل جائیں گے تو آنے والی نسلوں کو کیا دیں گے۔ بطور مجموعی ہم ہجوم ہیں قوم نہیں۔ ہم برداشت اور درگزر سے عاری معاشرہ بناتے جا رہے ہیں۔ اور آج ہم یہ سوچ بیٹھے ہیں کہ اگر ہم آج اپنے غصے و کہر کا شکار کسی دوسرے کو بنا رہے ہیں تو کل کو یہی رجحانات ہماری جانب پلٹ کے نہیں آ سکتے۔ ہم دل سخت کرتے جا رہے ہیں اور یہ تصور کیے بیٹھے ہیں کہ ہمارے سخت دل کے باوجود ہمیں نرم لہجے ملیں گے۔ معاشرہ مثبت راہ پہ پروان چڑھائیے۔ ایسا نہیں کریں گے تو آج ہم جو بوئیں گے وہ کل کو کاٹنا بھی پڑے گا۔ ہاتھوں سے ڈالی گئی گرہیں کل کو دانتوں سے کھولنی پڑیں گی۔ اور ضروری نہیں کہ یہ گرہیں ہم کھول سکیں کس کو کیا سزا دینی ہے، قانون و انصاف کی راہداریوں میں علی الاعلان ایک باقاعدہ نظام قائم ہے۔ اور مثبت معاشرہ تشکیل ہی تب پاتا ہے جب باقاعدہ کوئی نظام ہو۔ مجھے کوئی ایسا معاشرہ اب تک نہیں یاد کہ جہاں ہجوم کو یہ اختیارات ہوں کہ وہ شبہ ظاہر کرئے، پکڑے، تشدد کرئے، برہنہ کرئے، اور جان سے مار دے۔ اگر ایسا ہونا شروع ہو جائے تو پھر اور جان سے مار دے۔ اگر ایسا ہونا شروع ہو جائے تو پھر جنگل میں اور انسانی معاشرے میں فرق کیسے کیا جائے گا؟ اس بات سے غرض نہیں کہ پندرہ سالہ ریحان جرم کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں۔ ہجوم کے پاس کون سا اختیار تھا کہ وہ اس کے جرم کا فیصلہ کرئے؟ ریحان نے اگر چوری کی بھی (جس کا فیصلہ ہونا باقی ہے کہ کی یا نہیں) تو اس کی سزا قانون میں دی گئی ہے، عد اس بات سے غرض نہیں کہ پندرہ سالہ ریحان جرم کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں۔ ہجوم کے پاس کون سا اختیار تھا کہ وہ اس کے جرم کا فیصلہ کرئے؟ ریحان نے اگر چوری کی بھی (جس کا فیصلہ ہونا باقی ہے کہ کی یا نہیں) تو اس کی سزا قانون میں دی گئی ہے، عدالتیں کھلی ہیں، وہ اس کا فیصلہ کریں گے کہ چوری پہ اُسے کیا سزا ملنی چاہیے تھی۔ چوری سے بڑا جرم تو ہجوم نے خود انصاف کرتے ہوئے کر دیا۔ اک جان لے لی۔ قتل کر دیا۔ اب وقت ثابت بھی کر دئے کہ پندرہ سالہ مرنے والا چور تھا بھی تو ہجوم میں شامل افراد قتل کے الزام سے کیا بچ پائیں گے؟ قانون جہاں چوری کی سزا دیتا ہے، وہیں قتل کی سزا بھی تو یہی قانون دیتا ہے۔

ہمیشہ ان کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں

جب شیرون اوکلی نے 2018 میں ایک بچے کو جنم دیا تو فوراً ہی ان کے جاننے والوں نے اُن کی جسمانی وضع قطع پر مبارک بادیں دینی شروع کر دیں۔ وہ کہتی ہیں کہ لوگ اُنھیں بچے کی پیدائش کے چند ماہ بعد ہی ایسا کہنے لگے کہ ’اوہ، تم تو بہت زبردست لگ رہی ہو، بالکل پہلے جیسی ہو گئی ہو۔‘ بھلے ہی باہر سے ایسا لگ رہا ہو کہ وہ ’پہلے جیسی‘ ہو گئی ہیں مگر حقیقت اس سے مختلف تھی۔ حالانکہ حمل کے دوران بڑھنے والا ان کا زیادہ تر وزن کم ہو گیا تھا مگر وہ جسمانی طور پر اب بھی سخت تکلیف میں تھیں۔ شیرون برطانیہ کے علاقے یارکشائر میں رہنے والی ایک کینیڈین ہیں۔ اُنھیں جوگنگ پسند تھی اور وہ بچے کی پیدائش کے چھ ماہ بعد دوبارہ اپنے بچے کے سٹرولر کے ساتھ جوگنگ کرنے لگیں۔ مگر اس دوران ان کا پیشاب خطا ہو جاتا تھا۔ وہ اپنے آفس میں بھی پیشاب خطا ہونے کے مسئلے کا سامنا کرنے لگی تھیں۔ ان کو لاحق عارضے کی تشخیص میں چھ ماہ لگے اور بالآخر ڈاکٹروں نے تشخیص کی کہ زچگی کے دوران اُن کی ہڈیاں کمزور ہونے کے باعث ان کا مثانہ، رحم اور بڑی آنت اپنی جگہ سے پھسلنے لگے تھے۔ چار برس بعد اب ان کی صورتحال کافی بہتر ہے مگر اب بھی کبھی کبھی ان کا پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ وہ ہر جگہ اپنے ساتھ اضافی کپڑے لے کر جاتی ہیں۔ وہ جب بھی دوڑ لگاتی ہیں تو فکر مند رہتی ہیں۔ کچھ عرصے کے لیے تو اُنھیں لگنے لگا تھا کہ اُنھیں اپنی ملازمت بھی چھوڑنی پڑے گی۔ شیرون کہتی ہیں کہ ’یہ ہمارے معاشرے کی ایک بہت عجیب بات ہے کہ ہم پیدائش کے بعد کے وقفے میں صرف خواتین کو جسمانی اعتبار سے پرکھتے ہیں مگر یہ نہیں دیکھتے کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہیں۔‘ وہ کہتی ہیں کہ ’میں ٹھیک لگ رہی ہوں مگر مجھے پیدائش کے دوران یہ مسائل لاحق ہوئے ہیں جن سے میں اب بھی نمٹ رہی ہوں۔‘ شیرون جیسی کہانیاں بہت عام ہیں مگر ان کے بارے میں کم ہی بات ہوتی ہے۔ حالانکہ ہمیشہ ان کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں مگر پھر بھی ان اعضا کا اپنی جگہ سے پھسل جانا پیدائش کے بعد 90 فیصد تک خواتین کو متاثر کرتا ہے۔ پیشاب خطا ہونے کا مسئلہ تقریباً ایک تہائی خواتین کو لاحق ہوتا ہے جبکہ پیٹ کے بڑھنے کے لیے جو پٹھے آپس میں الگ ہو جاتے ہیں، وہ بھی فوری طور پر واپس نہیں جڑتے اس لیے پیٹ میں ابھار اور درد کے ساتھ قبض اور پیشاب خطا ہونے کے مسائل لاحق ہو سکتے ہیں یا پھر چلنا اور سامان اٹھانا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔ ان مسائل سے 60 فیصد تک خواتین متاثر ہوتی ہیں۔ اور حمل و پیدائش کے دوران اگر جسمانی زخم نہ لگیں تب بھی حمل، زچگی اور پیدائش کے بعد خواتین میں بے انتہا تبدیلیاں آتی ہیں۔ ہارمونز جسم سے کہتے ہیں کہ وہ چربی کو سٹور کر کے رکھیں، پیلوک فلور پر بے انتہا دباؤ پڑتا ہے، ماں کے جسم سے غذائیت حمل کو یا شیر خوار کو چلی جاتی ہے، اس سب کا مطلب ہے کہ جسم کو اپنے آپ کو ٹھیک کرنے میں وقت لگتا ہے۔ مگر کئی خواتین کو بچوں کی پیدائش کے بعد معاشرے سے جو پیغام ملتا ہے وہ آرام کرنے اور بحال ہونے کا نہیں بلکہ فوراً ہی اس جسمانی ساخت میں ڈھلنے اور ان معمولات پر واپس آنے کا ہوتا ہے جو ان کے حاملہ ہونے سے پہلے تھا۔ سلیبریٹیز کے بچوں کی پیدائش کے بعد میڈیا کی پوری توجہ اس بات پر ہوتی ہے کہ اُنھوں نے وزن گھٹایا ہے یا نہیں اور اس حوالے سے کسی کو معلومات نہیں ہوتیں کہ مذکورہ خاتون کس مشکل صورتحال سے گزر رہی ہیں۔ ماؤں کے لیے ڈائٹ اور فٹنس پروگرامز آپ کو ہر جگہ ملیں گے لیکن ان میں سے بہت کم ہی بعد از زچگی (پوسٹ پارٹم) صحت کے ماہرین کی زیرِ نگرانی ہوتے ہیں۔ ان خواتین کے گھر والے، دوست اور یہاں تک کہ آفس کے ساتھی بھی ان کی جسمانی ساخت پر تبصرے کرتے ہیں۔ اور اگر مردوں کی نکلی ہوئی توند کو خوشگوار سمجھا جاتا ہے تو جنم

چار برس بعد اب ان کی صورتحال کافی بہتر ہے مگر اب بھی کبھی کبھی ان کا پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ وہ ہر جگہ اپنے ساتھ اضافی کپڑے لے کر جاتی ہیں۔ وہ جب بھی دوڑ لگاتی ہیں تو فکر مند رہتی ہیں۔ کچھ عرصے کے لیے تو اُنھیں لگنے لگا تھا کہ اُنھیں اپنی ملازمت بھی چھوڑنی پڑے گی۔ شیرون کہتی ہیں کہ ’یہ ہمارے معاشرے کی ایک بہت عجیب بات ہے کہ ہم پیدائش کے بعد کے وقفے میں صرف خواتین کو جسمانی اعتبار سے پرکھتے ہیں مگر یہ نہیں دیکھتے کہ وہ کیسا محسوس کر رہی ہیں۔‘ وہ کہتی ہیں کہ ’میں ٹھیک لگ رہی ہوں مگر مجھے پیدائش کے دوران یہ مسائل لاحق ہوئے ہیں جن سے میں اب بھی نمٹ رہی ہوں۔‘ شیرون جیسی کہانیاں بہت عام ہیں مگر ان کے بارے میں کم ہی بات ہوتی ہے۔ حالانکہ ہمیشہ ان کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں مگر پھر بھی ان اعضا کا اپنی جگہ سے پھسل جانا پیدائش کے بعد 90 فیصد تک خواتین کو متاثر کرتا ہے۔ پیشاب خطا ہونے کا مسئلہ تقریباً ایک تہائی خواتین کو لاحق ہوتا ہے جبکہ پیٹ کے بڑھنے کے لیے جو پٹھے آپس میں الگ ہو جاتے ہیں، وہ بھی فوری طور پر واپس نہیں جڑتے اس لیے پیٹ میں ابھار اور درد کے ساتھ قبض اور پیشاب خطا ہونے کے مسائل لاحق ہو سکتے ہیں یا پھر چلنا اور سامان اٹھانا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔ ان مسائل سے 60 فیصد تک خواتین متاثر ہوتی ہیں۔ اور حمل و پیدائش کے دوران اگر جسمانی زخم نہ لگیں تب بھی حمل، زچگی اور پیدائش کے بعد خواتین میں بے انتہا تبدیلیاں آتی ہیں۔ ہارمونز جسم سے کہتے ہیں کہ وہ چربی کو سٹور کر کے رکھیں، پیلوک فلور پر بے انتہا دباؤ پڑتا ہے، ماں کے جسم سے غذائیت حمل کو یا شیر خوار کو چلی جاتی ہے، اس سب کا مطلب ہے کہ جسم کو اپنے آپ کو ٹھیک کرنے میں وقت لگتا ہے۔ مگر کئی خواتین کو بچوں کی پیدائش کے بعد معاشرے سے جو پیغام ملتا ہے وہ آرام کرنے اور بحال ہونے کا نہیں بلکہ فوراً ہی اس جسمانی ساخت میں ڈھلنے اور ان معمولات پر واپس آنے کا ہوتا ہے جو ان کے حاملہ ہونے سے پہلے تھا۔ سلیبریٹیز کے بچوں کی پیدائش کے بعد میڈیا کی پوری توجہ اس بات پر ہوتی ہے۔

دینے والی ماں کو یہ آسانی حاصل نہیں ہوتی۔ کچھ ماؤں کے لیے فوراً وزن گھٹانے کا دباؤ اور پیدائش کے بعد ناکافی طبی سہولیات ایک تکلیف دہ، یہاں تک کہ خطرناک امتزاج ہو سکتا ہے۔ اس سے پیدائش کے دوران جسم کو پہنچنے والے زخم نہ صرف بگڑ سکتے ہیں بلکہ ان کا ٹھیک ہونا بھی دشوار ہو سکتا ہے۔ یہ زندگی کے سب سے کمزور، سب سے بے آرام اور جذباتی طور پر اتھل پتھل سے بھرے دور میں ذہنی اور جسمانی صحت پر تباہ کن اثرات ڈال سکتا ہے۔ ماں بننا ایک نئی زندگی میں داخل ہونے سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ یہ کسی شخص کی زندگی، ذہنیت اور یہاں تک کہ شناخت کو بھی مکمل طور پر بدل سکتا ہے۔ کئی خواتین کے لیے یہ پہلا تجربہ ہوتا ہے کہ وہ ایک چھوٹے اور کمزور سے انسان کی دیکھ بھال کی مکمل طور پر ذمہ دار بن جائیں، جسے ان کی ہر وقت ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ خواتین کے لیے یہ پہلا موقع ہوتا ہے جب وہ کام نہ کر رہی ہوں یا اپنے شریکِ حیات پر مالی طور پر منحصر ہوں۔ خاص طور پر وہ ممالک جہاں باپوں کو پیدائش کے بعد اتنی چھٹی نہیں ملتی یا جہاں بچوں کی نگہداشت کی سہولیات اتنی نہیں ہوتیں، وہاں اُنھیں مالی دباؤ کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ اور اگر وہ اپنے کریئرز میں دوبارہ لوٹیں تو ماؤں کو ایسا تاثر بنائے رکھنا پڑتا ہے کہ جیسے ماں بننے نے انھیں تبدیل نہیں کیا ہے، تاکہ وہ ’ماں بننے کی سزا‘

سے بچ سکیں کیونکہ ایسے میں خواتین کو کم تنخواہ پر کام کرنا پڑتا ہے اور یہاں تک کہ ملازمت سے ہاتھ بھی دھونے پڑ سکتے ہیں۔ حالانکہ اب یہ بات عمومی طور پر معلوم ہے کہ بچے کو جنم دینے کے بعد لوگوں کی نہ صرف ترجیحات بدل جاتی ہیں (اور دفتر میں رات دیر تک رکنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے) بلکہ اس سے دماغ بھی کافی حد تک تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہو رہا ہوتا ہے جب خواتین زندگی میں سب سے زیادہ تھکاوٹ کی شکار ہوتی ہیں۔ وہ حمل اور پیدائش سے جسمانی طور پر بحال ہو رہی ہوتی ہیں اور ان میں سے ایک چوتھائی کو پوسٹ پارٹم ڈپریشن یا پیدائش سے منسلک پی ٹی ایس ڈی کا سامنا ہوتا ہے۔ مگر ان سب تناؤ بھرے مسائل کے ساتھ ساتھ خواتین کو واپس اپنی پچھلی زندگی میں لوٹ جانے کی توقع کا بھی سامنا کرنا پڑتا۔ زیادہ تر معاشروں بالخصوص مغرب میں خواتین پر زچگی کے بعد ایسا نظر آنے کے لیے بہت دباؤ ہوتا ہے جیسے کہ کبھی حمل، پیدائش اور ماں بننے کا پورا عمل ہوا ہی نہیں۔ اور یہ سب کچھ بہت جلدی کرنے کا دباؤ ہوتا ہے۔ ایک صحتمند اور غیر پیچیدہ حمل و زچگی بھی انسانی جسم کو بے حد بدل دیتی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر جسمانی تبدیلیوں کا مطلب یہ ہے کہ کیلوریز میں کمی یا پھر ورزش دوبارہ شروع کرنے میں نہایت احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اس کے علاوہ دیگر جسمانی تبدیلیاں ہمیشہ

کے لیے ساتھ رہ جاتی ہیں جس کی وجہ سے حمل سے پہلے کی حالت میں لوٹنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ سب سے پہلے تو وزن بڑھنے کی دشواری ہے۔ واشنگٹن ڈی سی میں خواتین کی نرس اور پیڑو کے مسائل کی ماہر جینا پرکنز کہتی ہیں کہ ’جب آپ حاملہ ہوں تو آپ میں تمام ہارمونز کی اضافی مقدار ہوتی ہے جو جسم کو بتاتے ہیں کہ وہ وزن برقرار رکھے کیونکہ ہمیں اس کی ضرورت پڑے گی۔ ہمیں پیٹ میں اس چربی کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ ہمارا احساس رحم اور اس میں پرورش پا رہا بچہ محفوظ رہے۔‘ ※ اس دوران پیٹ اور پیلوک فلور میں موجود پٹھے کھنچ کر کاغذ جتنے باریک ہو جاتے ہیں۔ رحم میں بچے کی موجودگی اور قدرتی پیدائش کا تناؤ پیلوک فلور پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے۔ یہاں تک کہ پیلوک فلور کی ہڈیاں بھی اپنی جگہ سے 2.5 سینٹی میٹر تک ہل جاتی ہیں۔ بہت سی خواتین کو حمل اور زچگی کے دوران بہت سے عوامل اور چوٹوں سے گزرنا پڑتا ہے جس میں نہ صرف پیلوک فلور کا پھسل جانا اور ہڈیوں کا الگ ہو جانا بلکہ سی سیکشن (بڑے آپریشن) اور ’گی کے دوران جسم کٹنے سے صحتیابی شامل ہے۔ اس میں اس سے کہیں زیادہ وقت لگ سکتا ہے جتنا کہ کہا جاتا ہے کہ زیادہ تر عورتوں کو درکار ہوتا ہے۔ سیزیرین کے چھ ہفتوں کے بعد زیادہ تر آپریشن کا زخم مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو پاتا، اور پیٹ کے سامنے کی جلد جو اعضا اور پٹھوں کو اپنی جگہ پر تھامے رکھتی ہے اپنی اصل طاقت کا 60 فیصد سے بھی کم دوبارہ حاصل کر پاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان تمام تبدیلیوں اور ممکنہ نتائج کا مطلب یہ ہے کہ یہ خیال کہ خواتین پیدائش کے چند ہفتوں کے اندر اندر جسمانی طور پر حمل سے پہلے کے جسم میں واپس آ سکتی ہیں، غلط ہے، بدترین طور پر خطرناک ہے۔ امریکہ کے شہر انڈیانا میں رہنے والی شیلبی ایلی کا کہنا ہے کہ انھیں 2022 میں بچے کو جنم دینے سے پہلے ہی سنیپ بیک کلچر (پہلے جیسی صحت مند) بننے کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ’اس وقت حتیٰ کہ میرے بچے کی پیدائش سے بھی پہلے کہا ’کیا آپ اپنے جسم کو واپس حاصل کرنے کے لیے پُر امید ہیں؟ اور یہ میرے لیے ایک عجیب خیال تھا، کیونکہ میں ایک انسان کو بنا رہی تھی، میرا جسم پہلے سے کہیں زیادہ میرا ہے لیکن تب میں نے پہلی بار اس دباؤ کو محسوس کیا۔‘ ان باتوں کا یہ نتیجہ نکلا کہ انھوں نے اپنے جسم کے ساتھ برتاؤ کو بدلنا شروع کر دیا۔ ان کا کہنا تھا ’میرا بیٹا پیدا ہوا تو میں نے سوچا کہ اچھا مجھے اپنے جسم کو کھلانا پلانا بند کرنا ہوگا۔ کیونکہ اب میرے اندر ایک دوسرا انسان نہیں ہے۔ میں اپنی خوراک کو محدود کر سکتی ہوں۔‘ لیکن جب انھوں نے اپنی کیلوریز کم کرنا شروع کیں تو سب سے پہلی چیز جو انھوں نے نوٹس کی وہ یہ تھی کہ ان کا دودھ کم ہو گیا۔ وہ کہتی ہیں ’میرا اضافی دودھ ختم ہو گیا، میں عموماً آٹھ اونس دودھ پمپ کیا کرتی تھی اور اب وہ بمشکل بیٹے کے لیے پورا ہو پاتا تھا۔ وہ ہر گھنٹے دودھ پیتا، اس کا پیٹ نہیں بھرتا تھا۔‘ وہ پہلے ہی نومولود کے ساتھ نیند کی کمی کا شکار تھیں اور وہ مزید تھکی تھکی رہنے لگیں۔ ان کا مزاج اداس رہنے لگا۔ ایلی کی خوراک اب محدود نہیں ہے لیکن وہ بہت افسوس محسوس کرتی ہیں کہ وہ حمل کے دوران بڑھنے والا وزن کم نہیں کر پائیں۔ وہ کہتی ہیں ’جو دنیا آپ سے چاہتی ہیں اور جیسا قدرت آپ کو دیکھنا چاہتی ہے، ان دونوں کو یکجا کرنا مشکل ہوتا ہے۔‘ ’میں نے وزن کم کیا تمہیں بھی کرنا چاہیے‘ ان سب حقائق کے باوجود زچگی سے گزرنے کے بعد خواتین کو جو پیغام ملتا ہے وہ واضح ہے کہ ’اپنا جسم واپس حاصل کرو، جتنا جلد ممکن ہو سکے۔‘ سڈنی آسٹریلیا میں مدرہڈ سٹڈیز اور سماجیات کی ماہر اور پوڈ کاسٹ ’دی گڈ اینف مدر‘ کی میزبان سوفی بروک کا کہنا ہے کہ زچگی کے بعد ان پر وزن کم کرنے پر زور دینے کی کئی وجوہات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ’ماؤں کو کچھ خاص سماجی اصولوں اور توقعات کا نشانہ بنایا جاتا ہے

پلوامہ۔شوپیان ریلوے لائن منصوبہ کے خلاف کسانوں کا زبردست احتجاج

ضلع پلوامہ کے وہبگ علاقے کے کسانوں نے پلوامہ۔شوپیان ریلوے لائن منصوبے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔

بھرت گپتا

پلوامہ: جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے زیادہ تر لوگ باغبانی کے شعبے یا زراعت کے شعبے سے وابستہ ہیں جہاں سے ضلع کے لوگ اپنی روزی کماتے ہیں۔ پلوامہ شوپیان ریلوے لائن ضلع کے کاکاپورہ علاقے سے شروع ہوتی ہے اور پلوامہ اور شوپیان اضلاع کے کئی دیہاتوں سے گزرتی ہے۔ ریلوے لائن کا یہ منصوبہ جس کے لیے سروے کیا جا رہا ہے اس سے ضلع میں باغبانی کے ساتھ ساتھ زراعت کے شعبے کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے، جس کی وجہ سے بہت سے لوگوں کا روزگار متاثر ہوگا اور ضلع کے لوگ حکام سے اس منصوبے کو منسوخ کرنے کی اپیل کر رہے ہیں۔ دوسری جانب شوپیاں اور پلوامہ ضلع کے درمیان کل 20 کلومیٹر کا فاصلہ ہے جسے صرف 20 سے 25 منٹ میں طے کیا جا سکتا ہے، جبکہ ریلوے پراجیکٹ اس سفر میں صرف اضافہ کرے گا، اسے کم نہیں کرے گا۔ اس حوالے سے لوگوں کا الزام ہے کہ ریلوے کے اس منصوبے کی وجہ سے وہ خانہ بدوش زندگی گزارنے پر مجبور ہوں گے کیونکہ ان علاقوں میں محدود باغبانی اور زرعی اراضی دستیاب ہے اور آبادی کی اکثریت اسی سے اپنا ذریعہ معاش کما رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پلوامہ

شوپیان ریلوے لائن منصوبے کے لیے گزشتہ کئی مہینوں سے پلوامہ ضلع کے کئی علاقوں میں سروے کیا جارہا ہے اور کیا جارہا ہے اور لوگ اس منصوبے کی مخالفت کررہے ہیں۔ احتجاج میں شامل لوگوں نے ضلع انتظامیہ پلوامہ اور ریلوے حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ ریلوے منصوبے پر نظرثانی کریں اور اس کے لیے متبادل راستہ تلاش کریں تاکہ محدود زمین کی دستیابی کی وجہ سے ضلع کے لوگوں کو کسی قسم کے نقصان کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ آبادی کی اکثریت باغبانی اور زرعی شعبوں سے روزی روٹی کما رہی ہے اور ریلوے لائن منصوبہ جس کے لیے ضلع کے مختلف علاقوں میں سروے کیا جارہا ہے اس سے ہمارے ذرائع آمدن ختم ہو جائیں گے۔ پلوامہ شوپیان ریلوے لائن منصوبے کے خلاف اپنا احتجاج درج کرانے والے ضلع پلوامہ کے وہبگ علاقہ کے مکینوں کا کہنا تھا کہ علاقے کی صرف 30 فیصد آبادی کے پاس اس علاقے میں اراضی ہے اور اگر یہ ریلوے لائن منصوبہ علاقے سے گزرے گا تو اس کا ذریعہ تباہ ہو جائے گا۔ علاقے کے لوگوں کی اکثریت کی کمائی اور ضلع انتظامیہ پلوامہ اور ریلوے حکام سے درخواست کی کہ یا تو اس منصوبے کو منسوخ کیا جائے یا اسے کسی اور جگہ منتقل کیا جائے۔

کولگام ضلع میں دم گھٹنے سے بیٹے کی موت، ماں کی حالت تشویشناک

بھرت گپتا-کولگام: جنوبی کشمیر میں کولگام ضلع کے گڈر علاقے میں ہفتہ کی علی الصبح ماں بیٹا اپنے کمرے میں بے ہوش پائے گئے۔ دراصل انہوں نے کمرے میں چارکول بخاری جلائی تھی، بخاری سے خارج ہونے والے دھویں سے کمرے میں آکسیجن کی کمی ہوگئی اور دم گھٹنے سے ماں بیٹے بے ہوش ہوگئے۔ تاہم دونوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں علاج کے دوران بیٹے کی موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق ماں کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ماں اور بیٹا گڈر کولگام میں واقع ان کی رہائش گاہ میں بے ہوش پائے گئے، جنہیں فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بیٹے کی موت ہفتہ کی صبح ہوگئی جبکہ اس کی والدہ کی حالت تشویشناک ہے۔ ہسپتال میں خاتون کا علاج کیا جارہا ہے۔ جاں بحق ہونے والے لڑکے کی شناخت نثار احمد خان اور اس والدہ کی شناخت فہمیدہ اختر کے طور کی گئی۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں جمعرات کی صبح ایک گیسٹ ہاؤس میں تین افراد مشتبہ حالات میں مردہ پائے گئے تھے۔ حکام کے مطابق انہوں نے کمرے میں چارکول ہیٹر رکھا تھا۔ دم گھٹنے سے موت کا امکان ظاہر کیا گیا۔

تر ال کا برفیلا پنیرڈیم سیاحوں کی توجہ کا مرکز

جموں وکشمیر کے ضلع پلومہ کے ترال میں جم کر برف بن چکا پنیرڈیم سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے۔

سمرتی گپتا-پلوامہ: اپنی بے پناہ خوبصورتی کی وجہ سے پلوامہ کے ترال علاقے کو پورے جنوبی کشمیر میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ تاہم عوامی حلقوں کی جانب سے بار بار یہ اپیل کی جارہی ہے کہ یہاں کے سیاحتی مقامات کی عظمت رفتہ بحال کی جائے مگر بدقسمتی سے ایسا نہیں کیا گیا ہے۔ ترال سے چند کلومیٹر دور پنیرڈیم خوبصورت پہاڑیوں کے دامن میں موجود ہے۔ جو ایک نیا پکنک اسپارٹ کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وہیں چلہ کلان کی یخ بستہ ہواوں میں یہ ڈیم پوری طرح جم گیا ہے۔ جس کے اوپر نہ صرف مقامی نوجوان کھیل کود میں مصروف نظر آرہے ہیں وہیں یہ جھیل سرما کے ان ایام میں سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز بھی بن رہی ہے گزشتہ ہفتے سے کئی بیرونی وادی سیاحوں نے اس ڈیم کا دورہ کیا اور قدرت کے اس نظارے سے لطف اندوز ہوئے لیکن اس ڈیم کے ارد سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی عدم دستیابی سے سیاحوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دہلی سے آنے والے چند سیاحوں نے پنرڈیم۔ کا دورہ کرنے کے بعد اسکی خوبصورتی کی داد دی اور کہا کہ یہ ڈیم واقعی قدرت کا شاہکار ہے انھوں نے بتایا کہ کشمیر آنے والے سیاحوں کو دیگر مقامات کے ساتھ ساتھ جنوبی کشمیر کے اس ڈیم پت بھی سیر کرنا چاہیے کیونکہ یہ واقعی دل کو مسرور کرتا ہے۔ ان سیاحوں کے بقول انھیں نے سوشل میڈیا کے ذریعے اس ڈیم کی جانکاری ملی تھی جس کے بعد وہ یہاں پہنچ گئے ہیں اور یہاں آکر انھیں بہت ہی اچھا لگا ہے۔ سیاحوں کی آمد کے بعد پنیر ترال کے لوگوں میں بھی خوشی کا ماحول ہے اور لوگ علاقے میں ونٹر ٹورازم کو فروغ دینے کے حوالے سے اقدامات کا مطالبہ کررہے ہیں۔

اونتی پورہ میں برفباری سے نمٹنے کے لیے انتظامیہ تیار

بھرت گپتا-پلوامہ: محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر اور چناب وادی کے پہاڑی و درمیانی علاقوں میں بھاری برف باری کا امکان ظاہر کیا ہے جس کے سبب پوری وادی میں انتظامیہ متحرک ہوگئی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گزشتہ روز ہی یہ اعلان کیا کہ وہ سرینگر میں ازخود برفباری سے نمٹنے کے حوالے سے تیاریوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس بیچ جنوبی کشمیر کے ترال اور اونتی پورہ سب ڈویژنوں میں بھی امکانی برفباری کے بعد پیدا شدہ صورتحال کو لیکر انتظامیہ متحرک ہوگئ ہے کیونکہ گزشتہ ہفتے ہوی برفباری کے بعد کئ علاقوں سے برف صاف کرنے کے حوالے سے مسلسل شکایات کا اظہار کیا گیا۔ اس لیے اب کی بار انتظامیہ پوری طرح متحرک ہے۔ ترال اور اونتی پورہ میں سڑکوں سے برف صاف کرنے کے حوالے سے بہترین انتظامات کیے گیے ہیں جبکہ مختلف محکموں کے درمیان آپسی ہم آہنگی کو بناے رکھنے کے لیے بھی انتظامات کیے گیے ہیں۔ ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی ڈویژن اونتی پورہ منظور احمد بیگ نے میڈیا کو بتایا کہ سڑکوں سے برف صاف کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے گیے ہیں جبکہ افرادی قوت کے ساتھ ساتھ برف صاف کرنے والی گاڑیوں اور دیگر ضروری چیزوں کو بھی دستیاب رکھا گیا ہے تاکہ لوگوں کو کسی بھی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انھوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ محکمہ کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ محکمہ پہلے ترجیحی سڑکوں سے برف صاف کرتا ہے اور بعد میں دیگر سڑکوں سے بھی برف صاف کیا جائے گا۔

بارہمولہ میں ایک خاتون سمیت دو منشیات فروش گرفتار

سمرتی گپتا-بارہمولہ: معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ ایس ایچ او پی ایس بونیار کی سربراہی میں تھانہ بونیار کی پولیس پارٹی نے بیلہ کراسنگ بونیار پر قائم چوکی پر ایک مشتبہ شخص کو روکا۔ شخص کی شناخت رفیق احمد شیخ ولد طارق احمد سکنہ ہنڈی نوشہرہ کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 50 گرام چرس نما نشہ آور چیز برآمد ہوئی۔ اس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس اسٹیشن بونیار میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ مسلسل پوچھ گچھ کے دوران، ملزم نے انکشاف کیا کہ اس نے یہ منشیات ایک خاتون سے خریدی تھی جس کی شناخت شمیمہ بیگم کے نام سے ہوئی تھی، جو کہ لاری کاسی بونیار کے رہائشی محمد مقبول شیخ کی بیوی تھی۔ اس لیڈ پر کارروائی کرتے ہوئے، ایک پولیس ٹیم نے متعلقہ مجسٹریٹ کے ساتھ خاتون کی رہائش گاہ کی تلاشی لی۔ آپریشن کے نتیجے میں 62 گرام چرس جیسا ممنوعہ مادہ اور 1 کلو گرام چرس کا پاؤڈر برآمد کرلیا گیا۔ ملزم خاتون کو فوری طور پر گرفتار کرلیا گیا، اور اس غیر قانونی سرگرمی کے وسیع تر گٹھ جوڑ کو بے نقاب کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ ہم عوام سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ چوکس رہیں اور منشیات کی فروخت یا دیگر جرائم کے کسی بھی واقعے کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کو دیں یا 112 پر ڈائل کریں۔ منشیات کی لعنت کو روکنے کے لیے کمیونٹی کا تعاون ضروری ہے۔ بارہمولہ پولیس شہریوں کو مجرمانہ سرگرمیوں کے خلاف فیصلہ کن اور قانونی طور پر کارروائی کرنے کے اپنے پختہ عزم کا یقین دلاتی ہے۔

دولہے کی بارات میں نہیں آیا ہیلی کاپٹر،

شکایت کنندہ کو کمپنی 7 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرے گی

سمرتی گپتا-بھوپال: لوگ اپنی شادی کو یادگار بنانے کے لیے طرح طرح کی کوششیں کرتے ہیں۔ اسی سوچ کو ذہن میں رکھتے ہوئے مدھیہ پردیش کے نرمداپورم ضلع کے ایک کسان نے اپنی شادی کو یادگار بنانے کے لیے ہیلی کاپٹر کے ذریعے شادی کی بارات لے جانے کا منصوبہ بنایا۔ انہوں نے ایک نجی ایوی ایشن کمپنی کے ساتھ معاہدہ بھی کیا۔ اس کمپنی کو پیشگی ادائیگی بھی کی۔ لیکن ہیلی کاپٹر وقت پر شادی کی بارات میں نہیں پہنچا جس کی وجہ سے سماج میں کسان کی شبیہ خراب ہوئی اور اسے رسوا ہونا پڑا۔ نرمداپورم کے ایک کسان گروارسنگھ پٹیل کی شادی سال 2019 میں ہوئی تھی۔ اس نے 2 مئی 2019 سے 3 مئی 2019 کے لیے ہیلی کاپٹر بک کرایا تھا۔ اس کے لیے 9 لاکھ روپے کا معاملہ طے ہوا تھا۔ اس میں کچھ رقم کمپنی کو ایڈوانس کے طور پر دی گئی۔ اجازت وغیرہ کے حصول میں تقریباً ایک لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ لیکن ایوی ایشن کمپنی کا ہیلی کاپٹر شادی کی بارات میں وقت پر نہیں پہنچا بلکہ اگلے روز شادی کی بارات کی الوداعی کے وقت چلا گیا۔ ہیلی کاپٹر وقت پر نہ پہنچنے کی وجہ سے دولہا کو گاڑی سے بارات لے کر جانا پڑا۔ اس معاملے میں ان کے رشتہ داروں اور لڑکی کے سامنے بھی ان کی شبیہ کو داغدار کیا گیا۔ ایسے میں گروارسنگھ پٹیل نے صارف فورم سے رجوع

جموں وکشمیر کے باندی پورہ میں فوجی ٹرک پہاڑی سے نیچے گرا، چار جوان جاں بحق، متعدد فوجی زخمی

سمرتی گپتا-

باندی پورہ: جموں وکشمیر کے باندی پورہ میں فوج کی ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر کھائی میں گرنے سے چار فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ جائے حادثہ پر ریسکیو آپریشن کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ باندی پورہ میں ایس کے پایان کے نزدیک فوج کی ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر ایک کھائی میں گرگئی۔ حکام نے بتایا کہ زخمی فوجیوں کو فوری طور پر قریبی طبی مرکز میں علاج کے لیے لے جایا گیا۔ حکام نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس بارے میں ڈسٹرکٹ ہسپتال باندی پورہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر مسرت اقبال وانی نے بتایا کہ

''یہاں 5 زخمی لائے گئے تھے، جن میں سے 2 کی موت ہوگئی، 3 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے اور انہیں مزید علاج کے لیے سری نگر ریفر کردیا گیا ہے۔...''لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع باندی پورہ میں المناک سڑک حادثے کے نتیجے میں ہندوستانی فوج کے جوانوں کے جاں بحق ہونے پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے: باندی پورہ میں ایک المناک سڑک حادثے میں ہندوستانی فوج کے جوانوں کے جاں بحق ہونے پر گہرا رنج ہوا۔ قوم ان کی خدمات اور عزم پر تہہ دل سے مشکور ہے۔ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا ہے۔ اس سے قبل 24 دسمبر کو پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب فوج کی ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر 300 فٹ گہری کھائی میں گرگئی۔ اس حادثے میں 5 فوجی ہلاک اور ڈرائیور سمیت 5 دیگر فوجی شدید زخمی ہوگئے۔ فوج نے اس سڑک حادثے کے حوالے سے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ 5.2 ٹن وزنی گاڑی، جو چھ گاڑیوں کے قافلے کا حصہ تھی، پونچھ کے قریب آپریشنل ٹریک پر جاتے ہوئے سڑک سے اتر کر کھائی میں گرگئی۔ پونچھ کے قریب آپریشنل ٹریک پر جاتے ہوئے سڑک سے اتر کر کھائی میں گرگئی۔

کوکرناگ انکاؤنٹر کیس: این آئی اے نے کلیدی ملزم کی جائیداد قرق کی

سمرتی گپتا-جموں: نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے جموں وکشمیر میں عسکریت پسندی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے ایک عسکریت پسند سے وابستہ ایک ہائی پروفائل کیس کے کلیدی ملزم محمد اکبر ڈار کی جائیداد ضبط کرلی ہے۔ محمد اکبر ڈار کو ستمبر 2023 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے اسے لشکر طیبہ کے ہلاک عسکریت پسند عزیر خان کا قریبی ساتھی قرار دیا۔ اس پر کوکرناگ انکاؤنٹر میں مارے گئے عسکریت پسند کو پناہ گاہ، خوراک اور انٹیلی جنس سمیت لاجسٹک مدد فراہم کرنے کا الزام تھا۔ عزیر خان کو 2023 میں جموں وکشمیر کے کوکرناگ کے گوری ناد جنگلاتی علاقے میں ایک آپریشن کے دوران ایک انکاؤنٹر میں مارا گیا تھا، جس میں چار سیکورٹی اہلکار بھی ہلاک ہوگئے تھے۔ این آئی اے نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے سیکشن 25 (1) کے تحت ہلپورہ، کوکرناگ، اننت ناگ میں واقع 19 مرلے پر پھیلی ڈار کی جائیداد ضبط کرلی۔ ڈار پر مارچ 2024 میں تعزیرات ہند (آئی پی سی)، آرمس ایکٹ، اور یواے (پی) اے کی مختلف دفعات کے تحت چارج شیٹ کی گئی تھی۔ ان کی رہائش گاہ سے 40 زندہ AK-47 راؤنڈز اور دیگر مجرمانہ مواد کی برآمدگی کے بعد گرفتار کرلیا گیا تھا۔ این آئی اے کے ترجمان نے کہا کہ یہ کارروائی عسکری نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے عزم کو اجاگر کیا۔''

کوکرناگ انکاؤنٹر کیس: این آئی اے نے کلیدی ملزم کی جائیداد قرق کی

جموں وکشمیر کے کوکرناگ میں گذشتہ سال ہوئے انکاؤنٹر کے معاملے میں این آئی اے نے ایک ملزم کی جائیداد ضبط کرلی۔

جموں: نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے جموں وکشمیر میں عسکریت پسندی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے ایک عسکریت پسند سے وابستہ ایک ہائی پروفائل کیس کے کلیدی ملزم محمد اکبر ڈار کی جائیداد ضبط کرلی ہے۔ محمد اکبر ڈار کو ستمبر 2023 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے اسے لشکر طیبہ کے ہلاک عسکریت پسند عزیر خان کا قریبی ساتھی قرار دیا۔ اس پر کوکرناگ انکاؤنٹر میں مارے گئے عسکریت پسند کو پناہ گاہ، خوراک اور انٹیلی جنس سمیت لاجسٹک مدد فراہم کرنے کا الزام تھا۔ عزیر خان کو 2023 میں جموں وکشمیر کے کوکرناگ

کے گوری ناد جنگلاتی علاقے میں ایک آپریشن کے دوران ایک انکاؤنٹر میں مارا گیا تھا، جس میں چار سیکورٹی اہلکار بھی ہلاک ہوگئے تھے۔ این آئی اے نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے سیکشن 25(1) کے تحت ہلپورہ، کوکرناگ، اننت ناگ میں واقع 19 مرلے پر پھیلی ڈار کی جائیداد ضبط کرلی۔ ڈار پر مارچ 2024 میں تعزیرات ہند (آئی پی سی)، آرمس ایکٹ، اور یواے (پی) اے کی مختلف دفعات کے تحت چارج شیٹ کی گئی تھی۔ ان کی رہائش گاہ سے 40 زندہ AK-47 راؤنڈز اور دیگر مجرمانہ مواد کی برآمدگی کے بعد گرفتار کرلیا گیا تھا۔ این آئی اے کے ترجمان نے کہا کہ یہ کارروائی عسکری نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے عزم کو اجاگر کیا۔'' جائیدادوں کی قرق ایک واضح پیغام دیتی ہے کہ این آئی اے عسکریت پسندوں اور ان کے معاونین کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے اپنے مشن پر گامزن ہے۔ اس کارروائی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ایسے وسائل کو دہشت گردی کو ہوا دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

جموں فائرنگ معاملے میں ملزم رویندر سنگھ گرفتار

جموں: جموں پولیس نے ملزم رویندر سنگھ عرف کاکا کو گرفتار کرلیا ہے جس نے کل ایک وکیل اور بی جے پی لیڈر کنوشرما کے بیٹے پر گولی چلائی تھی۔ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد کرلیا۔ پولیس ترجمان نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ تین جنوری کو پولیس اسٹیشن بخشی نگر میں پارکنگ کے مسئلہ پر نیو پلاٹ علاقے میں فائرنگ کے واقعہ کی اطلاع ملی تھی۔ ایڈوکیٹ کنوشرما اپنی گاڑی پی ڈی ڈی لائن مین کے کمرے کے باہر ایک گلی میں پارک کررہے تھے جس پر پی ڈی ڈی کے ایک ملازم رویندر سنگھ نے اعتراض کیا، جس کے نتیجے میں جھگڑا ہوا۔ جھگڑے کے دوران دونوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوگئی۔ رویندر سنگھ نے اپنی لائسنس یافتہ پستول نکالی

اور ایڈوکیٹ کنوشرما پر دوراؤنڈ فائر کردیئے۔ کنوشرما کو فوری طور پر سروال اسپتال منتقل کیا گیا۔ جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی اور بعد میں مزید علاج کے لیے جی ایم سی منتقل کیا گیا۔ جبکہ رویندر سنگھ جائے وقوعہ سے بھاگ گیا۔ پولیس نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد جموں پولیس حرکت میں آگئی اور فوری طور پر ایف ایس ایل ٹیموں اور کرائم فوٹوگرافروں کو جائے وقوعہ پر بلایا اور ملزم رویندر سنگھ کی فوری تلاش شروع کردی۔ انہوں نے مزید کہا جموں کی پوری پولیس نے ایک ٹیم کے طور پر کام کیا اور تکنیکی اور انسانی انٹیلی جنس کا استعمال کیا اور ملزم کو پکڑا اور جرم میں استعمال ہونے والا ہتھیار بھی برآمد کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ متعلقہ رویندر سنگھ ایک مستقل سرکاری ملازم ہے اور اس وقت پریڈ، جموں میں تعینات ہے اور نیو پلاٹ میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہا تھے۔

پور بندر ایئر پورٹ پر اندوہناک حادثہ! کوسٹ گارڈ کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، تین افراد کی موت

گجرات کے پور بندر ایئر پورٹ پر کوسٹ گارڈ کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا۔ پور بندر کے ڈی ایم ایس ڈی دھنانی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس حادثے میں تین افراد کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی جگہ پر ریسکیو آپریشن ختم ہو چکا ہے۔ حادثے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ اور میڈیکل کی ٹیم موقع پر پہنچی تھی۔ نیوز ایجنسی اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق ہندوستانی بحریہ نے بتایا کہ کوسٹ گارڈ کا اے ایل ایچ دھرو ہیلی کاپٹر معمول کی تربیتی پرواز کے دوران گجرات کے پور بندر میں حادثہ کا شکار ہو گیا۔ زمین سے ٹکراتے ہی ہیلی کاپٹر میں آگ لگ گئی اور دھواں نکلنے لگا۔ اس واقعے کے بارے میں کوسٹ گارڈ نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں دو پائلٹ سمیت تین جوان سوار تھے اور تینوں کی جان چلی گئی۔ اے ایل ایچ دھرو ہندوستان ایرونائکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کی جانب سے بنایا گیا دو انجن والا ہیلی کاپٹر ہے۔ اسے فوج اور سیلاب جیسی ایمرجنسی ضروریات کو پورا کرنے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ یہ 2002 سے سروس میں ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر تلاش اور بچاؤ، نقل وحمل، اینٹی سمبرین جنگ سمیت کئی تین افراد کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی جگہ پر ریسکیو

آپریشن ختم ہو چکا ہے۔ حادثے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ اور میڈیکل کی ٹیم موقع پر پہنچی تھی۔ نیوز ایجنسی اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق ہندوستانی بحریہ نے بتایا کہ کوسٹ گارڈ کا اے ایل ایچ دھرو ہیلی کاپٹر معمول کی تربیتی پرواز کے دوران گجرات کے پور بندر میں حادثہ کا شکار ہو

گیا۔ زمین سے ٹکراتے ہی ہیلی کاپٹر میں آگ لگ گئی اور دھواں نکلنے لگا۔ اس واقعے کے بارے میں کوسٹ گارڈ نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں دو پائلٹ سمیت تین جوان سوار تھے اور تینوں کی جان چلی گئی۔ اے ایل ایچ دھرو ہندوستان ایرونائکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کی جانب سے بنایا گیا دو انجن والا ہیلی کاپٹر ہے۔ اسے فوج اور سیلاب جیسی ایمرجنسی ضروریات کو پورا کرنے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ یہ 2002 سے سروس میں ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر تلاش اور بچاؤ، نقل وحمل، اینٹی سمبرین جنگ سمیت کئی قسم کی مہمات میں کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ فوج، بحریہ اور فضائیہ سمیت ہندوستانی مسلح افواج نے ہیلی کاپٹر دھرو کو مختلف کرداروں کے لیے بڑے پیمانے پر تعینات کیا ہے۔ اسے نیپال، موریشس اور مالدیپ سمیت کئی ممالک کو برآمد بھی کیا گیا ہے۔ ہیلی کاپٹر کا مضبوط ڈیزائن اور مخالف موسم میں کام کرنے کی صلاحیت اسے ہندوستان کے دفاع اور ایمرجنسی خدمات کے لیے ایک اہم اثاثہ بناتی ہے۔ اس سے پہلے 2 ستمبر 2024 کو پور بندر ساحل کے قریب عرب سمندر میں انڈین کوسٹ گارڈ کا ایڈوانس لائٹ ہیلی کاپٹر گر گیا تھا۔ اس حادثے کے بعد 4 میں سے ایک کرو ممبر کو بچا لیا گیا تھا۔

نریش بالیان پر مکوکا کیس:
ضمانت کی درخواست پر 8 جنوری کو سماعت، 300 صفحات کی چارج شیٹ داخل

نئی دہلی۔ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے مکوکا کیس میں گرفتار عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے نریش بالیان سے متعلق معاملے میں مبینہ ملزم ریتک عرف پیٹر کیخلاف راؤس ایونیو کورٹ میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اس کا نوٹس لیتے ہوئے عدالت نے 8 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ یہ چارج شیٹ تقریباً 300 صفحات پر مشتمل ہے۔ بالیان کی طرف سے دائر ضمانت کی درخواست پر 8 جنوری کو سماعت ہوگی۔ پچھلی سماعت میں عدالت نے دہلی پولیس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے نریش بالیان کی طرف سے دائر ضمانت کی عرضی کا جواب دینے کو کہا تھا۔ نریش بالیان کے علاوہ جن ملزمان کیخلاف مکوکا کیس میں مقدمہ چل رہا ہے ان میں ریتک عرف پیٹر، روہت عرف انا اور سچن چکارا شامل ہیں۔ 13 دسمبر کو راؤز ایونیو کورٹ نے بالیان کو 9 جنوری تک عدالتی حراست مل ہیں۔ 13 دسمبر کو راؤز ایونیو کورٹ نے بالیان کو 9 جنوری تک عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ بالیان کو دہلی پولیس نے MCOCA کے تحت گرفتار کرلیا تھا جب اسے راؤس ایونیو کورٹ سے بھتہ خوری کے معاملے میں ضمانت مل گئی تھی۔ حال ہی میں دہلی ہائی کورٹ نے مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (MCOCA) سے متعلق دو لوگوں کے کیس کو دوارکا کورٹ سے راؤز ایونیو کورٹ میں منتقل کرنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے یہ حکم دہلی پولیس کی عرضی پر سماعت کے بعد منتقل کیا تھا۔ دہلی پولیس نے بالیان کو 4 دسمبر کو مکوکا کے تحت گرفتار کیا تھا، جس دن اسے راؤز ایونیو کی عدالت نے جبری وصولی کے معاملے میں ضمانت دی تھی۔

غریب نوازؒ کے مزار پر کرن رجیجو نے پی ایم مودی کی چادر پیش کر کے سنایا پیغام

خواجہ غریب نوازؒ کے عوامی بہبود کے پیغامات نے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں: مودی

اجمیر۔ سلطان الہند خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کے مزار پر پی ایم مودی کی طرف سے بھیجی گئی چادر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے پیش کی۔ ہفتہ کی صبح ہی مرکزی وزیر کرن رجیجو پی ایم مودی کی چادر لے کر اجمیر پہنچے۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا اہلکاروں اور زائرین کے سامنے وزیر اعظم کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے پیغام میں لکھا کہ غریب نوازؒ کے 813 ویں عرس مبارک کے موقعے پر دنیا بھر میں ان کے پیروکاروں اور اجمیر شریف میں آئے سبھی زائرین کو دلی مبارکباد۔ مختلف ادوار میں ہمارے پیروں، فقیروں اور عظیم شخصیات نے اپنے نظریات سے عوام کی زندگی میں تبدیلی لائی ہے۔ اس سلسلے میں غریب نواز خواجہ معین الدین چشتیؒ کے عوامی بہبود اور بھلائی سے جڑے پیغامات نے لوگوں پر انمٹ نقوش چھولی مبارکباد۔ مختلف ادوار میں ہمارے پیروں، فقیروں اور عظیم شخصیات نے اپنے نظریات سے عوام کی زندگی میں تبدیلی لائی ہے۔ اس سلسلے میں غریب نواز خواجہ معین الدین چشتیؒ کے عوامی بہبود اور بھلائی سے جڑے پیغامات نے لوگوں پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ ان کے لئے دنیا بھر میں لوگوں کی گہری عقیدت ہے۔ سماج میں محبت اور یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے وقف ان کی زندگی ہماری رہنمائی کرتی رہے گی۔ ان کے سالانہ عرس کی تقریب نے آپسی میل جول کو تقویت دینے میں بڑا کردار نبھایا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ موقع ملک اور سماج کی ترقی کے لیے ہر ممکن کام کرنے کی ترغیب دے گا۔ سالانہ عرس کے موقعے پر میں چادر بھیجتے ہوئے میں خواجہ معین الدین چشتی کو سلام کرتا ہوں اور اہل وطن کی کامیابی اور خوشحالی کی امید کرتا ہوں۔

مہاراشٹر میں مبینہ 'ووٹ جہاد' اور منی لانڈرنگ کیس میں دو گرفتار

ممبئی۔ ای ڈی مالیگاؤں مبینہ ووٹ جہاد اور تقریباً 1000 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس معاملہ میں دو اور ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے نام شریف میاں، امیر میاں شیخ اور محسن احمد مستقلی خلجی ہیں۔ گرفتار ملزمان پر منی لانڈرنگ کیس کے ماسٹر مائنڈ ایم ڈی کے قریبی ساتھی ہونے کا الزام ہے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ دونوں ملزمان ایجنسیوں کی جانچ سے بچنے کے لیے دبئی فرار ہونے کی تیاری کر رہے تھے اور جب دونوں احمد آباد ایئر پورٹ پہنچے تو انہیں ای ڈی نے گرفتار کرلیا۔ دونوں ملزمان کیخلاف ایک لک آؤٹ سرکلر (ایل اوسی) جاری کیا گیا اور جب یہ لوگ ایئر پورٹ پہنچے تو ایجنسیوں کو الرٹ مل گیا۔ جس کے بعد دونوں کو گرفتار کر جب یہ لوگ ایئر پورٹ پہنچے تو ایجنسیوں کو الرٹ مل گیا۔ جس کے بعد دونوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ دونوں ملزمان لیا گیا۔ منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ دونوں ملزمان کیس کے ماسٹر مائنڈ ایم ڈی سے براہ راست رابطے میں تھے اور منی لانڈرنگ میں ان کا اہم کردار تھا۔ ان دونوں ملزمان کو پی ایم ایل اے 2002 کی دفعہ 19 کے تحت گرفتار کیا گیا تھا اور انہیں ممبئی پی یم ایل کورٹ میں پیش کیا گیا تھا۔ عدالت نے دونوں ملزمان کو ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا ہے۔

ناندیڑ بم دھماکہ کیس: 19 سال بعد آیا عدالت کا فیصلہ، تمام 13 ملزمان ہوئے بری

ممبئی/ناندیڑ۔ مہاراشٹر کے ناندیڑ ضلع میں 2006 میں ہوئے دھماکہ کیس میں اپنا فیصلہ سناتے ہوئے سیشن کورٹ نے تمام ملزمین کو بری کر دیا ہے۔ اس دھماکے کے مقدمے میں کل 13 افراد کو ملزم بنایا گیا تھا، لیکن تین کی سماعت کے دوران موت ہوگئی۔ 6 اپریل 2006 کو ناندیڑ ضلع کے پاٹ بندھارے نگر میں لکشمن راج کونڈوار کے گھر میں دھماکہ ہوا تھا۔ اس میں لکشمن کے بیٹے نریش راج کنڈوار اور اور ہمانشو کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ اس معاملے میں ''ہندو دہشت گردی'' کی اصطلاح استعمال کی گئی تھی۔ پولیس نے کل 13 ملزمان کیخلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ بم دھماکے کی جانچ پہلے ناندیڑ پولیس نے کی، پھر اے ٹی ایس اور پھر سی بی آئی نے کی۔ ان میں سے کچھ ملزم جالنہ، پربھنی اور مالیگاؤں بم دھماکوں میں بھی ملزم تھے۔ ملزم کے وکیل نتن رنوال نے کہا کہ تفتیشی افسران نے 19 سال میں اس کیس میں کل 49 لوگوں کو بطور گواہ پیش کیا۔ آخر کار ہفتہ، 4 جنوری کو، ناندیڑ کورٹ نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے تمام ملزمان کو بری کر دیا۔ وکیل نتن رنوال نے کہا کہ یہ بم دھماکہ نہیں تھا، بلکہ پٹاخے کا پھٹنا تھا، یہ ایک حادثہ تھا، اس لیے عدالت نے تمام ملزمان کو بری کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں 2000 صفحات کی چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ناندیڑ بم دھماکہ کیس میں ہندو دہشت گردی کی اصطلاح استعمال کی گئی تھی اور ایک ہندو مصلح پر دہشت گرد ہونے کا الزام لگایا گیا تھا۔ تاہم عدالت کے فیصلے کے بعد سب کچھ واضح ہو گیا۔ راہل پانڈے (متوفی)، لکشمن راج کونڈوار، سنجے چودھری، رام داس ملگے، ڈاکٹر امیش دیش پانڈے، ہمانشو پانسی (متوفی)، نریش راج کونڈوار (متوفی)، ماروتی واگھ، یوگیش ویڈولکر، گروراج، ملند ایکتاٹے، منگیش پانڈے، راکیش دھاوڑے کو عدالت نے بری کر دیا ہے۔ 6 اپریل 2006 کو رات 1:30 بجے پاٹ بندھارے کالونی کے ایک گھر میں اچانک زوردار آواز آئی۔ آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ اطلاع ملتے ہی بھاگیہ نگر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ دھماکے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ دھماکے کی وجھلونی کے ایک گھر میں اچانک زوردار آواز آئی۔ آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ اطلاع ملتے ہی بھاگیہ نگر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ دھماکے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ دھماکے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات چل رہی تھی۔ پولیس نے پہلے دن پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ دھماکہ پٹاخوں کی وجہ سے ہوا۔ لیکن اگلے دن پولیس نے پھر پریس کانفرنس کی اور بتایا کہ یہ بم دھماکہ تھا۔

جم ٹرینز کے قتل کا ماسٹر مائنڈ اور شارپ شوٹر دہلی پولیس کے ہاتھوں گرفتار

نئی دہلی۔ دہلی کے بدنام زمانہ عرفان چھینو گینگ کے شارپ شوٹر اور جم ٹرینز روی یادو کے قتل کے ماسٹر مائنڈ سمیر شیخ سونو بنگالی کو دہلی کرائم برانچ کی ایسٹرن رینج-1 کی ٹیم نے گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم کو کئی ریاستوں میں لگاتار چھاپوں اور تکنیکی نگرانی کے بعد راجستھان کے اجمیر سے گرفتار کیا گیا۔ 12 دسمبر 2024 کو مشرقی دہلی کے ترلوک پوری علاقے کے ایک پارک میں 32 سالہ جم ٹرینز روی یادو کو پانچ سے دس راؤنڈ فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس معاملہ میں کلیان پوری پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 775/2024 درج کی گئی تھی۔ قتل کے بعد ملزم سمیر شیخ ساتھیوں سمیت فرار ہو گیا تھا۔ آپریشن کی قیادت انسپکٹر آشیش شرما کر رہے تھے، ٹیم اے سی پی ییشپال سنگھ اور ڈی سی پی وکرم سنگھ کی نگرانی میں کام کر رہی تھی۔ ملزم سمیر شیخ سونو بنگالی (32) گیتا کالونی، دہلی کا رہنے والا ہے اور پہلے واٹر سپلائی کا کام کرتا تھا۔ بری صحبت اور نشے کی لت کی وجہ سے وہ جرائم کی دنیا میں داخل ہو گیا۔ اس نے عرفان چھینو گینگ کے ساتھ مل کر لوٹ کھسوٹ، ڈکیتی، قتل اور اقدام قتل جیسے سنگین جرائم کا ارتکاب کیا۔ 2018 میں اسے گیتا کالونی تھانے کے قتل کیس میں گرفتار کیا گیا اور چھ سال تک جیل میں رہا۔

دہلی اسمبلی انتخاب: کالکاجی سے کانگریس امیدوار الکا لامبا کا دعویٰ، اروند کیجریوال انتخاب ہار رہے ہیں

دہلی میں ہونے والے اسمبلی انتخاب کے پیش نظر تمام سیاسی پارٹیوں نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ پارٹیوں نے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ ساتھ ہی ہی سیاسی لیڈران کے درمیان ایک دوسرے پر الزامات کا لامتناہی سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے۔ سیاسی پارٹیوں نے ابھی سے ہی عوام سے وعدے بھی کرنے شروع کر دیے ہیں۔ دریں اثنا کالکاجی سے کانگریس امیدوار الکا لامبا نے عآپ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ''اروند کیجریوال کو اپنے خلاف لہر نظر آ رہا ہے، وہ انتخاب ہارنے جا رہے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے کیجریوال ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے کیجریوال کے فری کی ریوڑیوں کے حوالے سے بھی سخت تنقید کا نشانہ بنایا

ہے۔ واضح ہو کہ کانگریس نے الکا لامبا کو عآپ وزیر اعلیٰ آتشی کے خلاف اسمبلی انتخاب کے لیے کالکاجی سے میدان میں اتارا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کیجریوال جس پنجاب کے نام پر دہلی کی خواتین کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں کیجریوال کو چیلنج کرتی ہوں کہ آپ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگوت مان کو کہیں کہ وہ پنجاب کی بہنوں کو بسوں میں لے کر آئیں اور ان کے 'پاس بُک' بھی لے کر آئیں۔ جس سے یہ ثابت ہو جائے گا کہ پنجاب کی عآپ حکومت نے گزشتہ 36 ماہ کے اندر پنجاب کی بہنوں کے بینک کھاتے میں فی ماہ 1000 روپے کے حساب سے 36000 روپے ڈالے ہیں۔ الکا لامبا نے کانگریس کے ساتھ ساتھ بی جے پی پر بھی سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''امید ہے کہ آئندہ کل انتخابی ضابطہ اخلاق کا اعلان کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے عام آدمی پارٹی کو 'آپ-دا' (مصیبت) کہا ہے۔ میں کہنا چاہتی ہوں-دا' (مصیبت) کہا ہے۔ میں کہنا چاہتی ہوں کہ دہلی کو اس مصیبت میں پہنچانے کے لیے دونوں (عآپ اور بی جے پی) ذمہ دار ہیں۔ دہلی کے لوگ کانگریس کو ایک متبادل پارٹی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔

وقف املاک کی جانچ میں افسران وملازمین قصوروار پائے گئے تو ہوگی کارروائی: ڈی ایم

سنبھل۔ سنبھل میں وقف املاک کے فرضی کاغذات کے معاملے میں پولیس انتظامیہ اب سخت کارروائی کر رہی ہے۔ وقف جائیداد کی فروخت اور زمرہ تبدیل کرنے میں ملوث افسران اور ملازمین کیخلاف کارروائی کرنے کے موڈ میں ہے۔ انتظامیہ کا واضح کہنا ہے کہ تحقیقات میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کیخلاف کارروائی کی جائے گی۔ دراصل سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے سامنے تعمیر ہونے والی پولیس چوکی کی زمین پر وقف کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ دعویٰ کیا گیا تھا کہ پولیس چوکی وقف کی زمین پر بنائی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ڈی ایم ڈاکٹر راجندر پنسیا کے حکم پر تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس میں بلدیہ کے ایس ڈی ایم، سی او اور ای او نے وقف املاک کے کاغذات کی جانچ کی۔ جانچ میں پتہ چلا کہ وقف سے متعلق تمام دستاویزات جعلی ہیں۔ تحقیقات میں یہ بھی پتہ چلا کہ وقف نامہ بھی فرضی تھا۔ اس کے بعد بلدیہ سنبھل کے ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر منی بھوشن تیواری کی شکایت کی بنیاد پر صدر کوتوالی میں نامعلوم افراد کیخلاف ایف آئی آر درج کیا گیا۔ اب پولس انتظامیہ ان تمام وقف اراضی کی چھان بین کر رہی ہے جن کے لیے کام کیے گئے ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ جن افسران اور ملازمین کی وقف اراضی کی ڈیڈ ہو چکی ہے ان کی فروخت اور زمرہ میں تبدیلی میں ملوث افسران اور ملازمین کیخلاف کارروائی کی جائے گی۔

فوج کے اگنی ویر میں بھرتی کے نام پر دھوکہ دینے والا ملزم راہل گرفتار

میرٹھ۔ ایس ٹی ایف کی میرٹھ یونٹ نے ہفتہ کو ضلع میں بڑی کارروائی کی۔ آرمی انٹیلی جنس اور ایس ٹی ایف کی مشترکہ کارروائی میں اگنی ویر میں بھرتی کے نام پر دھوکہ دہی میں ملوث گروہ کے ایک رکن کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تفتیشی ٹیم نے ملزم سے جعلی ایڈمٹ کارڈ، امیدواروں کی جعلی سلیکشن لسٹ کے ساتھ موبائل فون اور ایک کار بھی برآمد کی ہے۔ ہفتہ کو میرٹھ میں ایس ٹی ایف کے اے ایس پی برجیش کمار سنگھ نے کہا کہ فوج میں بھرتی کے نام پر دھوکہ دہی کرنے والے گینگ کے بارے میں مسلسل اطلاعات موصول ہو رہی ہیں، اس کے بعد ایس ٹی ایف نے موصول ہونے والی معلومات پر کام شروع کر دیا۔ جس کے بعد ملزم پکڑا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ٹی ایف کو آرمی انٹیلی جنس اور خصوصی مخبر سے اطلاع ملی تھی کہ ملزم راہل کمار غیر مجاز طریقے سے منافع کمانے کے مقصد سے فرضی دستاویزات کی بنیاد پر فوج میں بھرتی کے نام پر بھاری رقم کی دھوکہ دہی میں ملوث ہے۔ اطلاعات یہ بھی تھیں کہ وہ کسی وقت اپنی گاڑی میں آرمی ہسپتال کے قریب آنے والے تھے۔ اطلاع کو سنجیدگی سے لیا گیا اور مخصوص جگہ پر پہنچ کر میرٹھ ایس ٹی ایف کی ٹیم نے راہل کمار کو گرفتار کرلیا۔ ایس ٹی ایف افسران کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران ملزم راہول نے یہ بھی اعتراف کیا ہے کہ وہ بہار کے رہنے والے راجو، سمیت اور ہریانہ کے رہنے والے سوم ویر کے ذریعے لوگوں کو متاثر کرتا تھا اور فوج میں بھرتی کے نام پر ان سے پیسے بٹورتا تھا۔ افسران کے مطابق دوران تفتیش ملزم نے بتایا کہ وہ بھرتی کے نام پر ہر نوجوان سے 50 ہزار روپے وصول کرتا ہے۔ ایس ٹی ایف کے ہاتھوں پکڑے گئے ملزم نے پوچھ تاچھ کے دوران یہ بھی اعتراف کیا ہے کہ وہ 2018 میں ریلوے گروپ ڈی کے امتحان میں دھوکہ دہی کے معاملے میں اپنے ساتھی سوم ویر وغیرہ کے ساتھ گوتم بدھ نگر میں جیل گیا تھا۔ ایس ٹی ایف افسران کے مطابق جیل سے باہر آنے کے کچھ دنوں بعد سوم ویر نے اس سے فوج میں بھرتی کے لیے لڑکوں کی فراہمی کے لیے کہا اور راجو پٹیل سے بات کرنے کو بھی کہا۔ جس کے بعد راجو پٹیل نے ان سے فی امیدوار 50-50 ہزار روپے دینے کو کہا تھا۔ اس کے بعد ملزم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کچھ لوگوں کو بھی راجو پٹیل سے ملایا۔ حکام کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران راہل نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بھرتی کے نام پر نوجوانوں سے 20 سے 30 لاکھ روپے لیے گئے جن کے ساتھ ڈیل طے پائی تھی، اس سے وہ کمیشن لیتا تھا۔ گزشتہ سال ستمبر کے مہینے میں لوگوں سے تقریباً 27 لاکھ روپے کا دھوکہ ہوا تھا۔ رقم جمع کرنے کے بعد ملزمان نوجوانوں کو جعلی جوائننگ لیٹر دے گرفتار کرلیا۔ ایس ٹی ایف افسران کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران ملزم راہول نے یہ بھی اعتراف کیا ہے کہ وہ بہار کے رہنے والے راجو، سمیت اور ہریانہ کے رہنے والے سوم ویر کے ذریعے لوگوں کو متاثر کرتا تھا اور فوج میں بھرتی کے نام پر ان سے پیسے کہ وہ بہار کے رہنے والے راجو، سمیت اور ہریانہکہ وہ بہار کے رہنے والے راجو، سمیت اور ہریانہ کے رہنے والے سوم ویر کے ذریعے لوگوں کو متاثر کرتا تھا اور فوج میں بھرتی کے نام پر ان سے پیسے بٹورتا تھا۔ افسران کے مطابق دوران تفتیش ملزم نے بتایا کہ وہ بھرتی کے نام پر ہر نوجوان سے 50 ہزار روپے وصول کرتا ہے۔ ایس ٹی ایف کے ہاتھوں پکڑے گئے ملزم نے پوچھ تاچھ کے دوران یہ بھی اعتراف کیا ہے کہ وہ 2018 میں ریلوے گروپ ڈی کے امتحان میں دھوکہ دہی کے معاملے میں اپنے ساتھی سوم ویر وغیرہ کے ساتھ گوتم بدھ نگر میں جیل گیا تھا۔ ایس ٹی ایف افسران کے مطابق جیل سے باہر آنے کے کچھ دنوں بعد سوم ویر نے اس سے فوج میں بھرتی کے لیے لڑکوں کی فراہمی کے لیے کہا اور راجو پٹیل سے بات کرنے کو بھی کہا۔ جس کے بعد راجو پٹیل نے ان سے فی امیدوار 50-50 ہزار روپے دینے کو کہا تھا۔ اس کے بعد ملزم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کچھ لوگوں کو بھی راجو پٹیل سے ملایا۔ حکام کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران راہل نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بھرتی کے نام پر نوجوانوں سے 20 سے 30 لاکھ روپے لیے گئے جن کے ساتھ ڈیل طے پائی تھی، اس سے وہ کمیشن لیتا تھا۔ گزشتہ سال ستمبر کے مہینے میں لوگوں سے تقریباً 27 لاکھ روپے کا دھوکہ ہوا تھا۔

الّو ارجن کو عدالت کی ہدایت، چارج شیٹ داخل ہونے تک ہر 'اتوار' کو پولیس تھانے میں دینی ہوگی حاضری

سام سنگ کا اے آئی فریج جو اندر رکھی اشیا کم ہونے پر آپ کو مطلع کرے گا

سام سنگ نے ایک ایسا اسمارٹ فریج متعارف کرایا ہے جو آپ کے فریج میں کسی بھی اشیائے خوردونوش کی کمی پر، وہ اُن اشیا کو آپ کے Instacart ایپ میں خودبخود شامل کردیں گے۔سام سنگ نے حال ہی میں آنے والی ٹیکنالوجی کا اعلان کیا ہے جس میں اے آئی فرج انسٹا کارٹ پر ضروری اشیا کی فہرست بھیجے گا تا کہ آپ فروسری کی آن لائن ڈیلیوری سروس کو ضرورت کا آرڈر دے سکیں۔ یہ اقدام سام سنگ کی جانب سے انسٹا کارٹ کے ساتھ شراکت داری کے بعد سامنے آیا ہے جس میں متعارف کردہ Samsung Bespoke فریج پر نصب اسکرین سے گروسری کی خریداری کی جاسکے گی۔ 32 انچ کا سام سنگ بیسپوک فریج اس ماہ کنزیومر الیکٹرانکس شو (سی ای ایس) میں پیش کیا جائے گا۔ پریس ریلیز کے مطابق یہ ٹیکنالوجی Samsung Vision AI فوڈ ریگلنیشن ٹیکنالوجی کا استعمال کرتی ہے جو کہ صارف کے فریج میں اشیا کی شناخت کرے گی اور یہ معلوم کرے گی کہ کیا چیز کم ہوگئی ہے اور اسے منگانے کی ضرورت ہے۔ اس عمل کے بعد یہ فریج انسٹا کارٹ کے پروڈکٹ میچنگ API کا استعمال کرتے ہوئے، آن لائن ڈیلیوری سروس سے آئٹمز تجویز کرتا ہے جن کی آپ کو ضرورت ہوسکتی ہے اور یہ آپ کو براہِ راست فریج کی اسکرین سے آرڈر کرنے کے قابل بناتا ہے

چین میں ہری پیاز سے بنی کافی کا جنون

پیاز اور کافی کو ایک ساتھ ملانا یقیناً غیر متوقع لگتا ہے، لیکن چین میں آج کل ہری پیاز سے بنائی گئی کافی بے حد مقبول ہورہی ہے۔ اگر آپ ٹک ٹاک یا انسٹاگرام پر #springonionlatte ہیش ٹیگ کو سرچ کریں، تو آپ کو درجنوں تصاویر اور ویڈیوز ملیں گی جن میں پیاز سے سجی لاٹے کے کپ دکھائی دیں گے۔ یہ پہلی بار پچھلے ماہ وائرل ہوئی، جب متعدد ایشیائی اشاعتوں نے اس غیر معمولی مشروب پر تبصرے کیے اور اسے اب تک کی سب سے حیرت انگیز ترکیب قرار دیا۔ اس کافی کو 'اسکالیین لاٹے' کہا جاتا ہے۔ چین میں ہری پیاز سے بنی کافی کا جنون بظاہر اسے بنانے کا طریقہ آسان دکھائی دیتا ہے جس میں ہری پیاز کو میش کرکے اس میں برف، دودھ اور کافی ڈالی جاتی ہے اور آخر میں اوپر کٹی ہوئی سبز پیاز ڈال دی جاتی ہے۔ کسی کو نہیں معلوم کہ اسکالیین لاٹے کہاں، کب اور کیسے ایجاد ہوئی، لیکن حالیہ مہینوں میں یہ عجیب ترکیب اتنی کافی شاپس میں اپنائی گئی کہ اس نے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرلی۔ یہ چین میں ڈارک کزین پیاز سے سجی لاٹے کے کپ دکھائی دیں گے۔ یہ پہلی بار پچھلے ماہ وائرل

ہوئی، جب متعدد ایشیائی اشاعتوں نے اس غیر معمولی مشروب پر تبصرے کیے اور اسے اب تک کی سب سے حیرت انگیز ترکیب قرار دیا۔ اس

کافی کو 'اسکالیین لاٹے' کہا جاتا ہے۔ چین میں ہری پیاز سے بنی کافی کا جنون بظاہر اسے بنانے کا طریقہ آسان دکھائی دیتا ہے جس میں ہری پیاز کو میش کرکے اس میں برف، دودھ اور کافی ڈالی جاتی ہے اور آخر میں اوپر کٹی ہوئی سبز پیاز ڈال دی جاتی ہے۔ کسی کو نہیں معلوم کہ اسکالیین لاٹے کہاں، کب اور کیسے ایجاد ہوئی، لیکن حالیہ مہینوں میں یہ عجیب اور کیسے ایجاد ہوئی، لیکن حالیہ مہینوں میں یہ عجیب ترکیب اتنی کافی شاپس میں اپنائی گئی کہ اس نے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرلی۔ یہ چین میں ڈا کسی کو نہیں معلوم کہ اسکالیین لاٹے کہاں، کب اور کیسے ایجاد ہوئی، لیکن حالیہ مہینوں میں یہ عجیب ترکیب اتنی کافی شاپس میں اپنائی گئی کہ اس نے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرلی۔ یہ چین میں ڈارک کزین ہی آن لاؤ لی کے نام سے جانے جانے والے ہی آن لاؤ لی کے نام سے جانے جانے والے عجیب وغریب ملاپ کی بڑھتی ہوئی فہرست میں تازہ اضافہ ہے۔ ڈارک کزین بنیادی طور پر ان کھانوں اور مشروبات کو کہتے ہیں جو لوگوں کی حسیت کو آزمانے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

گرمیوں کے لحاظ سے سونف کے حیران کُن فوائد

سونف اپنے خوشبودار ذائقے اور صحت کے بے شمار فوائد کے لیے مشہور تو ہے ہی تاہم یہ گرمیوں کے موسم میں بھی بہت فائدہ مند ہے۔ سونف کئی اشیائے خوردونوش میں ذائقے اور خوشبو کیلئے استعمال کی جاتی ہے لیکن بہت کم لوگ اس کے موسم گرما سے متعلق فوائد سے لاعلم ہونگے۔ گرمیوں میں اس کے چند فوائد درج ذیل ہیں۔ ٹھنڈک: سونف میں ٹھنڈک پیدا کرنے والی تاثیر قدرتی طور پر موجود ہوتی ہے جو اندرونِ جسم گرمی کو کم کرنے اور شدید درجہ حرارت کے دوران راحت کا باعث بنتی ہے۔ ہاضمے میں مدد: سونف ہاضمے کے لیے بہترین ہے۔ یہ بھرے ہوئے پیٹ کے احساس، گیس اور بدہضمی کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے جو کہ موسم گرما میں غذ ہضمی کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے جو کہ موسم گرما میں غذائی تبدیلیوں کی عام علامات ہیں۔ ہائیڈریشن: سونف کو پانی میں ملا کر پینے سے جسم میں پانی کی سطح برقرار رہتی ہے۔

سونف ملا ہوا پانی ایک تازگی بخش مشروب ہے جو ساتھ ساتھ توانائی بھی فراہم کرتا ہے۔ ہیٹ سٹروک سے نجات: سونف کی ٹھنڈک جسمانی درجہ حرارت کے توازن کو برقرار رکھ کر ہیٹ اسٹروک سے بچنے یا اس کے اثرات کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ جلد کی صحت: سونف کا استعمال جِلد کی صحت کو بھی بہتر بنا سکتا ہے جس میں جِلد کا چمکدار اور نم (hydrate) رہنا شامل ہے۔ مزید برآں سونف میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جِلد پر موجود مہاسوں کو کم کرنے اور دھوپ کیوجہ سے جِلد کے جلنے کو روکنے میں مدد دیتے ہیں۔ نظام تنفس کی بہتری: سونف بلغم کی زیادتی یا دیگر سیال اور خوننظام تنفس کی بہتری: سونف بلغم کی زیادتی یا دیگر سیال اور خون کے غیر معمولی طور پر جمع ہونے کو روکتا ہے جس سے سانس کے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔ یہ دونوں حالتیں گرمیوں کی الرجی اور گردوغبار کی وجہ سے بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔

برطانیہ میں ڈائنوسارز کی گزرگاہ دریافت جہاں سینکڑوں قدموں کے نشانات موجود ہیں

برطانیہ میں ماہرین نے حال ہی میں ڈائنوسار کے متعدد قدموں کے نشان دریافت کیے ہیں۔ محققین نے جنوبی انگلینڈ کے آکسفورڈ شائر میں ایک کھدا کسفورڈ شائر میں ایک کھدائی میں سینکڑوں ڈائنوسار کے قدموں کے نشانات کا پتہ لگایا ہے جو درمیانی جراسک دور کے ہیں۔ سائنسدانوں کے مطابق، اس سے پتہ چلتا ہے کہ reptiles جیسے کہ نومیٹر کا شکاری Megalosaurus بہت وسیع گزرگاہوں پر چلتے پھرتے تھے۔ آکسفورڈ اور برمنگھم یونیورسٹیوں کے محققین نے بتایا کہ دیورز فارم میں کی گئی کھدائی میں، پانچ وسیع گزرگاہیں ملی ہیں جن میں سے ایک کی لمبائی 150 میٹر سے زیادہ ہے۔ چار ٹریکس بڑے اور لمبی گردن والے سبزی خور ڈائنوسارز نے بنائے تھے جنہیں سوروپوڈز کہتے ہیں۔ یہ معروف ڈپلوموڈکس کے 'کزن' میں سے ہیں جو 18 میٹر لمبائی تک پہنچ جاتے تھے۔ پانچویں گزرگارہ گوشت خور ڈائنوسار نے بنائی تھی جسے Megalosaurus کہا جاتا تھا۔ اس ڈائنوسار کے تین انگلیوں والے پنجوں پر مبنی مخصوص پاؤں تھے۔

ریئل می کا نیا C75 اسمارٹ فون حیرت انگیز قیمت میں دستیاب

چینی فون ساز کمپنی ریئل می نے اپنا نیا سی 75 اسمارٹ فون پاکستان میں متعارف کرا دیا۔ سال 2025 میں ریئل می کی جانب سے متعارف کرایا جانے والا سال کا پہلا فون صارفین کے لیے دلچسپ فیچرز رکھتا ہے۔ اس فون میں اینڈرائیڈ 14 آپریٹنگ سسٹم، 2 گیگا ہرٹز اوکٹا پروسیسر، ڈوئل سم، 8 میگا پکسل، 2 / f. 0، (وائڈ) ویڈیو (1080p@30fps) فرنٹ کیمرا، ڈوئل کیمرا: 50 میگا پکسل، 8.f/1 (وائڈ)، پی ڈی اے ایف + 2ndry ان اسپیسفائیڈ کیمرا، ایل ای ڈی فلیسکیمرا، ڈوئل کیمرا: 50 میگا پکسل، 8.f/1 (وائڈ)، پی ڈی اے ایف + 2ndry ان اسپیسفائیڈ کیمرا، ایل ای ڈی فلیش ریئر کیمرا، 72.6 انچز ڈسپلے اسکرین، (نان ریموو ایبل)، 6000 ایم اے ایچ بیٹری، 256 جی بی بلٹ-اِن، 8 جی بی ریم (+16 جی بی ایکسٹینڈڈ ریم) اور دیگر کئی فیچر شامل ہیں۔ ان فیچرز کے علاوہ فون ڈسٹ پروف اور واٹر پروف خصوصیات بھی رکھتا ہے۔

چین کی 6 جی انٹرنیٹ کی جانب اہم پیش رفت

چین نے سیٹلائٹ سے زمین تک لیزر کمیونیکیشن میں نئی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایلون مسک کی اسٹارلنک کو پیچھے چھوڑ دیا۔ چین کی جانب سے حاصل کی جانے والی اس کامیابی کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ 6 جی انٹرنیٹ کے ساتھ سیٹلائیٹ اور لیزر کمیونیکیشنز کا استعمال کرتے ہوئے دیگر ٹیکنالوجی کا حقیقت میں بدلا جانا قریب ہے۔ جِیلِن-1 سیٹلائٹ کو سٹیلیشن بنانے والی کمپنی چینگ گوانگ سیٹلائٹ ٹیکنالوجی نے یہ کامیابی گزشتہ ہفتے آزمائش کے دوران حاصل کی۔ کمپنی نے آزمائش میں 100 گیگابِٹ فی سیکنڈ کی الٹراہائی اسپیڈ پر تصویری ڈیٹا کی منتقلی کی رفتار چھونے کی تصدیق کی۔ یہ رفتار کمپنی کی جانب سے بنائے گئے گزشتہ ریکارڈ سے 10 گُنا زیادہ ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ کامیابی ایک ٹرک پر بنائے گئے گراؤنڈ اسٹیشن اور جِیلِن 10 گُنا زیادہ ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ کامیابی ایک ٹرک پر بنائے گئے گراؤنڈ اسٹیشن اور جِیلِن-1 س کی جانب سے حاصل کی جانے والی اس کامیابی کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ 6 جی انٹرنیٹ کے ساتھ سیٹلائیٹ اور لیزر کمیونیکیشنز کا استعمال کرتے ہوئے دیگر ٹیکنالوجی کا حقیقت میں بدلا جانا قریب ہے۔ جِیلِن-1 سیٹلائٹ کو سٹیلیشن بنانے والی کمپنی چینگ گوانگ سیٹلائٹ ٹیکنالوجی نے یہ کامیابی گزشتہ ہفتے آزمائش کے دوران حاصل کی۔ کمپنی نے آزمائش میں 100 گیگابِٹ فی سیکنڈ کی الٹراہائی اسپیڈ پر تصویری ڈیٹا کی منتقلی کی رفتار چھونے کی تصدیق کی۔ یہ رفتار کمپنی کی جانب سے بنائے گئے گزشتہ ریکارڈ سے 10 گُنا زیادہ ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ کامیابی ایک ٹرک پر بنائے گئے گراؤنڈ اسٹیشن اور جِیلِن-1 سیٹلائٹس میں سے ایک کے درمیان ریکارڈ کی گئی

تمباکو نوشی، فاسل فیول کے سبب سالانہ 27 لاکھ اموات کا انکشاف

جنیوا: عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے ایک تازہ ترین رپورٹ میں بتایا ہے کہ الٹرا پروسیسڈ غذاؤں، شراب نوشی، تمباکو نوشی اور فاسل فیول کے سبب صرف یورپ میں سالانہ 27 لاکھ افراد کی موت واقع ہورہی ہے۔ ماہرین کے مطابق صحت میں خرابی اور قبل از وقت اموات کی بڑی وجہ طاقتور صنعتیں ہیں جو حکومت کی جانب سے کینسر، قلبی مرض اور ذیابیطس کے کیسز کو کم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور بنائی جانے والی پالیسیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ذیلی ادارے کی جانب سے پیش کی جانے والی اس نئی رپورٹ میں انڈالے اقدامات اور بنائی جانے والی پالیسیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ذیلی ادارے کی جانب سے پیش کی جانے والی اس نئی رپورٹ میں انڈسٹری کی طاقت کو کم کرنے کے لیے سخت ضوابط کے مطالبے کے ساتھ حکومتوں سے ان صنعتوں کے سبب تاخیر، کمزور یا روک دی جانے والی صحت کی پالیسیوں کو آگے بڑھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کا کہنا تھا کہ یورپ میں روزانہ کمرشل انڈسٹری کی نقصان دہ اشیاء اور افعال کے سبب 7400 افراد کی موت واقع ہو رہی ہے۔ یہ کمرشل اشیاء کل اموات کے 24 فی صد کی حصہ دار ہیں (جبکہ سب سے زیادہ اموات امراضِ قلب (4.51 فی صد) اور کینسر (4.46 فی صد) سے ہوتی ہیں)۔ دستاویز کے مطابق مجموعی طور پر تمباکو نوشی، شراب نوشی، الٹرا پروسیسڈ غذاؤں اور ایندھن کی صنعتیں یورپ میں کلی یا جزوی طور پر سالانہ 27 لاکھ اموات کی ذمہ دار ہیں

ناروے مکمل طور پر الیکٹرک گاڑیوں پر منتقل ہونے والا دنیا کا پہلا ملک بننے کے قریب

اوسلو۔ ناروے میں سال 2024 کے دوران فروخت کی گئی تقریبا تمام گاڑیاں الیکٹرک تھیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال ناروے میں بیچی جانے والی ہر 10 میں سے 9 گاڑیاں الیکٹرک تھیں، اس رجحان نے ناروے کی حکومت کو 2025ء کے اختتام تک سڑک پر چلنے والی تمام گاڑیاں الیکٹرک بنانے کے ہدف کے قریب پہنچا دیا ہے۔ 2024ء میں مکمل الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت ناروے میں کاروں کی مجموعی فروخت کا 88.9 فیصد رہی، جب کہ 2023ء میں یہ شرح 82.4 فیصد تھی، نارویجن روڈ فیڈریشن کے اعداد وشمار کے مطابق گاڑیوں کی فروخت میں ٹاپ سیلنگ برانڈز میں ٹیسلا، ووکس ویگن، اور ٹویوٹا شامل ہیں، چینی کمپنیوں کی الیکٹرک گاڑیوں کا شیئر فروخت کا 88.9 فیصد رہی، جب کہ 2023ء میں یہ شرح 82.4 فیصد تھی، نارویجن روڈ فیڈریشن کے اعداد وشمار کے مطابق گاڑیوں کی فروخت میں ٹاپ سیلنگ برانڈز میں ٹیسلا، ووکس ویگن، اور ٹویوٹا شامل ہیں، چینی کمپنیوں کی الیکٹرک گاڑیوں کا شیئر 10 فیصد رہا۔ نارویجن الیکٹرک وہیکلز ایسوسی ایشن کی سربراہ کرسٹینا بو نے کہا کہ ناروے دنیا کا پہلا ملک بن جائے گا جہاں سے پیٹرول اور ڈیزل انجن والی گاڑیوں کی جگہ نئی الیکٹرک گاڑیاں سڑکوں پر دوڑتی دکھائی دیں گی۔

سائنس دانوں کا بلیک ہولز کے متعلق سنسنی خیز انکشاف

ماہرینِ فلکیات نے تحقیق کے لیے 11 ارب نوری سال فاصلے پر موجود 19 کہکشاؤں کا جائزہ لیا

ناسا کی جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ نے حال ہی میں ایسے شواہد اکٹھے کیے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انتہائی بڑے بلیک ہولز میچور کہکشاؤں میں ستاروں کی تخلیق کو روکتے ہیں۔ ماہرینِ فلکیات کی ٹیم نے جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ کے نیئر انفرا ریڈ کیمرا (این آئی آر کیم) کا استعمال کرتے ہوئے 19 کہکشاؤں کا جائزہ لیا جو زمین سے 11 ارب نوری سال فاصلے پر موجود اسپائڈر ویب پروٹرو کلسٹر (کائنات کے بہترین مطالعہ کی گئی کہکشاؤں کے جھتے میں سے ایک) کا حصہ ہیں۔ جائزے میں معلوم ہوا کہ وہ کہکشائیں جن کے مرکز میں سپر میسو بلیک ہولز ہوتے ہیں ان کے ستارہ بنانے کی شرح ان کہکشاؤں کے مقابلے میں کم ہوتی ہے جن میں اتنے بڑے بلیک ہولز نہیں ہوتے۔ تحقیق کے نتائج کہکشاں کے ارتقاء کے متعلق فہم فراہم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ کائنات میں ستارے اس وقت وجود مین اآتے ہیں جب ٹھنڈی ہائیڈروجن گیس کے بڑے بادل اپنی کششِ ثقل کے وزن کے تحت منہدم ہوجاتے ہیں۔ جیسے ہی منہدم ہونے والے بادل کے مواد کی کثافت بڑھتی ہے، اس کا درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے جس سے بالآخر نیوکلیئر فیژن کا عمل شروع ہوجاتا ہے شواہد اکٹھے کیے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انتہائی بڑے بلیک ہولز میچور کہکشاؤں میں ستاروں کی تخلیق کو روکتے ہیں۔ ماہرینِ فلکیات کی ٹیم نے جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ کے نیئر انفراریڈ کیمرا (این آئی آر کیم) کا استعمال کرتے ہوئے 19 کہکشاؤں کا جائزہ لیا جو زمین سے 11 ارب نوری سال فاصلے پر موجود اسپائڈر ویب پروٹروکلسٹر (کائنات کے بہترین مطالعہ کی گئی کہکشاؤں کے جھتے میں سے ایک) کا حصہ ہیں۔ جائزے میں معلوم ہوا کہ وہ کہکشائیں جن کے مرکز میں سپر میسو بلیک ہولز ہوتے ہیں ان کے ستارہ بنانے کی شرح ان کہکشاؤں کے مقابلے میں کم ہوتی ہے جن میں اتنے بڑے بلیک ہولز نہیں ہوتے۔ تحقیق کے نتائج کہکشاں کے ارتقاء کے متعلق فہم فراہم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ کائنات میں ستارے اس وقت وجود مین اآتے ہیں جب ٹھنڈی ہائیڈروجن گیس کے بڑے بادل اپنی کششِ ثقل کے وزن کے تحت منہدم ہوجاتے ہیں دل کے مواد کی کثافت بڑھتی ہے، اس کا درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے جس سے بالآخر نیوکلیئر فیژن کا عمل شروع ہوجاتا ہے شواہد اکٹھے کیے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انتہائی بڑے بلیک ہولز میچور کہکشاؤں میں ستاروں کی تخلیق کو روکتے ہیں۔ ماہرینِ فلکیات کی ٹیم نے جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ کے نیئر انفراریڈ کیمرا (این آئی آر کیم) کا استعمال کرتے ہوئے 19 کہکشاؤں کا جائزہ لیا جو زمین سے 11 ارب نوری سال فاصلے پر موجود اسپائڈر ویب پروٹروکلسٹر (کائنات کے بہترین مطالعہ کی گئی کہکشاؤں کے جھتے میں سے ایک) کا حصہ ہیں۔ جائزے میں معلوم ہوا کہ وہ کہکشائیں جن کے مرکز میں سپر میسو بلیک ہولز ہوتے ہیں ان کے ستارہ بنانے کی شرح ان کہکشاؤں کے مقابلے میں کم ہوتی ہے جن میں اتنے بڑے بلیک ہولز نہیں ہوتے۔ تحقیق کے نتائج کہکشاں کے ارتقاء کے متعلق فہم فراہم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ کائنات میں ستارے اس وقت وجود مین اآتے ہیں جب ٹھنڈی ہائیڈروجن گیس کے بڑے بادل اپنی کششِ ثقل کے وزن کے تحت منہدم ہوجاتے ہیں۔ جیسے ہی منہدم ہونے والے بادل کے مواد کی کثافت بڑھتی ہے، اس کا درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے جس سے بالآخر نیوکلیئر فیژن کا عمل شروع ہوجاتا ہے

گھر کو بیٹری بنانے والا سیمنٹ تیار

دنیا کی معمر ترین خاتون 116 سال کی عمر میں چل بسیں

ٹومیکو ایٹوکا کو گزشتہ برس ہی گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ نے دنیا کی سب سے عمر رسیدہ خاتون قرار دیا تھا

دنیا کی معمر ترین خاتون ٹومیکو ایٹوکا نے اپنی زندگی کی 116 بہاریں دیکھنے کے بعد کوچۂ فانی کو خیر باد کہہ دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹومیکو ایٹوکا کو دسمبر 2023 میں گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ نے دنیا کی سب سے عمر رسیدہ خاتون قرار دیا تھا۔ ٹومیکو ایٹوکا جاپان کے شہر اوساکا میں 23 مئی 1908 کو پیدا ہوئی تھیں اور اپنے والدین کے 3 بچوں میں سب سے بڑی اولاد تھیں۔ دنیا کی عمر رسیدہ خاتون کا انتقال ایک نرسنگ ہوم میں ہوا جہاں وہ کافی عرصے سے علالت کے باعث مقیم تھیں۔ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ سے دنیا کی سب سے عمر رسیدہ خاتون ہونے کا اعزاز ملنے کے بعد وہ 13 ماہ زندہ رہ سکیں۔ ٹومیکو ایٹوکا کو معمر ترین خاتون کا اعزاز دسمبر 2023 میں 116 سالہ فوسا تاتسومی کی موت کے بعد دیا گیا تھا۔ جاپان کی آبادی میں ایک بڑا عمر رسیدہ افراد کا ہے جہاں 100 یا اس سے زائد عمر والے افراد کو خیر باد کہہ دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹومیکو ایٹوکا کو دسمبر 2023 میں گنیز بک

آف ورلڈ ریکارڈ نے دنیا کی سب سے عمر رسیدہ خاتون قرار دیا تھا۔ ٹومیکو ایٹوکا جاپان کے شہر اوساکا میں 23 مئی 1908 کو پیدا ہوئی تھیں اور اپنے والدین کے 3 بچوں میں سب سے بڑی اولاد تھیں۔ دنیا کی عمر رسیدہ خاتون کا انتقال ایک نرسنگ ہوم میں ہوا جہاں وہ کافی عرصے سے علالت کے باعث مقیم تھیں۔ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ سے دنیا کی سب سے عمر رسیدہ خاتون ہونے کا اعزاز ملنے کے بعد وہ 13 ماہ زندہ رہ سکیں۔ ٹومیکو ایٹوکا کو معمر ترین خاتون کا اعزاز دسمبر 2023 میں 116 سالہ فوسا وہ کافی عرصے سے علالت کے باعث مقیم تھیں۔ گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ سے دنیا کی سب سے عمر رسیدہ خاتون ہونے کا اعزاز ملنے کے بعد وہ 13 ماہ زندہ رہ سکیں۔ ٹومیکو ایٹوکا کو معمر ترین خاتون کا اعزاز دسمبر 2023 میں 116 سالہ فوسا تاتسومی کی موت کے بعد دیا گیا تھا۔ جاپان کی آبادی میں ایک بڑا عمر رسیدہ افراد کا ہے جہاں 100 یا اس سے زائد عمر والے افراد کی تعداد 95 ہزار سے زائد ہے

غیر قانونی اسٹریمنگ سے اربوں ڈالر کمانے والا دنیا کا سب سے بڑا پائیریسی نیٹورک گرفتار

یورپ میں 10 ممالک کی پولیس نے ایک بڑے مشترکہ آپریشن میں دنیا کے سب سے بڑے پائیریسی نیٹورک کو دھر لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق آپریشن ٹیکن ڈاؤن میں برطانیہ، بلغاریہ، کروشیا، فرانس، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، سوئیڈن، سوئٹزرلینڈ اور رومانیہ کے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حصہ لیا۔ یہ نیٹورک مبینہ طور پر یورپ میں 2 کروڑ 20 لاکھ سے زائد صارفین کو پائریٹڈ کانٹینٹ فراہم کر رہا تھا اور غیر قانونی طور پر 26 کروڑ ڈالر سے زیادہ رقم ماہانہ اور سالانہ 15.3 ارب ڈالر کما رہا تھا۔ جس سے اسٹریمنگ سروسز کو سالانہ 10 ارب ڈالر تک کا نقصان ہو رہا تھا۔ آڈیو ویژول اینٹی پائریسی الائنس (اے اے پی اے) کی مدد سے قانون نافذ کرنے والوں کے اس آپریشن میں 17 لاکھ 30 ہزار ڈالر کی کرپٹو کرنسی ضبط کی گئی اور 11 افراد کو حراست میں لیا گیا، جبکہ 102 افراد زیرِ تفتیش ہیں۔ اے اے پی اے کے شریک صدر مارک ملریڈی کا کہنا تھا کہ اس پیمانے پر کیے جانے والے ملٹی۔جیورِسڈکشنل لا انفورسمنٹ ایکشنز اس چیلنج کو واضح کرتے ہیں جس کا سامنا اس انڈسٹری کو پیچیدہ بین الاقوامی پائریٹ نیٹورکس کی وجہ سے کرنا پڑتا ہے۔ اس آپریشن سے قبل دو سال تک تحقیقات کی گئی جس میں یوروپول بھی شامل تھی۔ اس تحقیقات میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم اور غیر قانونی اسٹریمنگ فورمز کو زیر نگرانی رکھا گیا۔ یوروپول نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ کاپی رائٹ خلاف ورزی سے ہٹ کر اس معاملے میں دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے شواہد بھی ملے جس میں منی لانڈرنگ اور سائبر کرائم شامل ہیں۔ آپریشن کے دوران 29 کمپیوٹر سرور اور سیکڑوں آئی پی ٹی وی ڈیوائس کو قبضے میں لیا گیا۔

ناسا کا ڈریگن فلائی مشن کیلئے اسپیس ایکس لانچ سروسز استعمال کرنے کا فیصلہ

ناسا نے اعلان کیا ہے کہ اس نے ایلون مسک کے اسپیس ایکس کو اپنے سیارہ زحل پر جانے والے ڈریگن فلائی مشن کے لیے لانچ سروسز فراہم کرنے کے لیے منتخب کرلیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ مشن اپنے نیوفرنٹیئرز پروگرام

کے حصے کے طور پر ز ڈریگن فلائی مشن کے لیے لانچ سروسز فراہم کرنے کے لیے منتخب کرلیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ مشن اپنے نیوفرنٹیئرز پروگرام کے حصے کے طور پر زز ڈریگن فلائی مشن کے لیے لانچ سروسز فراہم کرنے کے لیے منتخب کرلیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ مشن اپنے نیوفرنٹیئرز پروگرام کے حصے کے طور پر زحل کے چاند ٹائٹن پر ایک روٹر کرافٹ لینڈر کی بنیاد رکھے گا۔ ڈریگن فلائی کی لانچ 25 جولائی 2028 تک فلوریڈا میں ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے ہوگی۔ روٹر کرافٹ لینڈر زحل کے سب سے بڑے چاند ٹائٹن پر مختلف مقامات کا نمونہ لے گا تا کہ مختلف ارضیاتی ترتیبات میں اس کی ساخت کا تعین کیا جا سکے۔ اسپیس ایکس نے ٹویٹر پر ایک بیان میں کہا، ”جوہری طاقت سے چلنے والا روٹر کرافٹ زندگی کی نشوونما سے پہلے ٹائٹن اور زمین دونوں پر مشترکہ پری بائیوٹک کیمیائی عمل کی تلاش کرے گا۔ یڈا میں ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے ہوگی۔ روٹر کرافٹ لینڈر زحل کے سب سے بڑے چاند ٹائٹن پر مختلف مقامات کا نمونہ لے گا تا کہ نشوونما سے پہلے ٹائٹن اور زمین دونوں پر مشترکہ پری بائیوٹک کیمیائی عمل کی تلاش کرے گا۔ یڈا میں ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے ہوگی۔ روٹر کرافٹ لینڈر زحل کے سب سے بڑے چاند ٹائٹن پر مختلف مقامات کا نمونہ لے گا تا کہ نشوونما سے پہلے ٹائٹن اور زمین دونوں پر مشترکہ پری بائیوٹک کیمیائی عمل کی تلاش کرے گا۔ یڈا میں ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے ہوگی۔ روٹر کرافٹ لینڈر زحل کے سب سے بڑے چاند ٹائٹن پر مختلف مقامات کا نمونہ لے گا تا کہ مختلف ارضیاتی ترتیبات میں اس کی ساخت کا تعین کیا جا سکے۔

ناروے مکمل طور پر الیکٹرک گاڑیوں پر منتقل ہونے والا دنیا کا پہلا ملک بننے کے قریب

اوسلو۔ ناروے میں سال 2024 کے دوران فروخت کی گئی تقریباً تمام گاڑیاں الیکٹرک تھیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال ناروے میں بیچی جانے والی ہر 10 میں سے 9 گاڑیاں الیکٹرک تھیں، اس رجحان نے ناروے کی حکومت کو 2025ء کے اختتام تک سڑک پر چلنے والی تمام گاڑیاں الیکٹرک بنانے کے ہدف کے قریب پہنچا دیا ہے۔ 2024ء میں مکمل الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت ناروے میں کاروں کی مجموعی فروخت کا 88.9 فیصد رہی، جب کہ 2023ء میں یہ شرح 82.4 فیصد تھی، ناروجین روڈ فیڈریشن کے اعداد و شمار کے مطابق گاڑیوں کی فروخت میں ٹاپ سیلنگ برانڈز میں ٹیسلا، ووکس ویگن، اور ٹویوٹا شامل ہیں، چینی کمپنیوں کی الیکٹرک گاڑیوں کا شیئر 10 فیصد رہا۔ ناروجین الیکٹرک وہیکلز ایسوسی ایشن کی سربراہ کرسٹینا بو نے کہا کہ ناروے دنیا کا پہلا ملک بن جائے گا جہاں سے پیٹرول اور ڈیزل انجن والی گاڑیوں کی جگہ نئی الیکٹرک گاڑیاں سڑکو برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال ناروے میں بیچی جانے والی ہر 10 میں سے 9 گاڑیاں الیکٹرک تھیں، اس رجحان نے ناروے کی حکومت کو 2025ء یجن روڈ فیڈریشن کے اعداد و شمار کے مطابق گاڑیوں کی فروخت میں ٹاپ سیلنگ برانڈز میں ٹیسلا، ووکس ویگن، اور ٹویوٹا شامل ہیں، چینی کمپنیوں کی الیکٹرک گاڑیوں کا شیئر 10 فیصد رہا۔ ناروجین الیکٹرک وہیکلز ایسوسی ایشن کی سربراہ کرسٹینا بو نے کہا کہ ناروے دنیا کا پہلا ملک بن جائے گا جہاں سے پیٹرول اور ڈیزل انجن والی گاڑیوں کی جگہ نئی الیکٹرک گاڑیاں سڑکو برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال ناروے میں بیچی جانے والی ہر 10 میں سے 9 گاڑیاں الیکٹرک تھیں، اس رجحان نے ناروے کی حکومت کو 2025ء کے اختتام تک سڑک پر چلنے والی تمام گاڑیاں الیکٹرک بنانے کے اختتام تک سڑک پر چلنے والی تمام گاڑیاں الیکٹرک بنانے کے ہدف کے قریب پہنچا دیا ہے۔ 2024ء میں مکمل الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت ناروے میں کاروں کی مجموعی فروخت کا 88.9 فیصد رہی، جب کہ 2023ء میں یہ شرح 82.4 فیصد تھی، ناروجین روڈ فیڈریشن کے اعداد و شمار کے مطابق گاڑیوں کی فروخت میں ٹاپ سیلنگ برانڈز میں ٹیسلا، ووکس ویگن، اور ٹویوٹا شامل ہیں، چینی کمپنیوں کی الیکٹرک گاڑیوں کا شیئر 10 فیصد رہا۔ ناروجین الیکٹرک وہیکلز ایسوسی ایشن کی سربراہ کرسٹینا بو نے کہا کہ ناروے دنیا کا پہلا ملک بن جائے گا جہاں سے پیٹرول اور ڈیزل انجن والی گاڑیوں کی جگہ نئی الیکٹرک گاڑیاں سڑکوں پر دوڑتی دکھائی دیں گی۔

چین سیٹ لائٹ کے ذریعے زمین پر 6 جی ٹرانس میشن بھیجنے میں کامیاب

بیجنگ۔ ماہرین کی جانب سے اگلی نسل کی موبائل انٹرنیٹ ٹیکنالوجی پر تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ چین نے نومبر 2020 میں دنیا کا پہلا 6 جی سیٹ لائٹ زمین کے مدار میں بھیجا تھا۔ اب 5 سال بعد چین نے سیٹ لائٹ سے زمین پر 6 جی سیٹ لائٹ ٹرانس میشن بھیج کر نئی تاریخ رقم کی ہے۔ چین کی ایرو سپیس کمپنی چینگ گوانگ سیٹ لائٹ ٹیکنالوجی کو (co) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گزشتہ ہفتے 6 جی کی آزمائش کے دوران 100 جی بی فی سیکنڈ امیج ٹرانس میشن ریٹ سے ڈیٹا بھیجا۔ یہ گزشتہ ریکارڈ سے 10 گنا زیادہ اسپیڈ ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ 100 جی پی ایس ٹرانس میشن اسپیڈ کے ذریعے آپ 10 مکمل فلمیں ایک سیکنڈ میں ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ 2025 میں لیزر کمیونی کیشن کو جیلین 1 کے تمام 117 سیٹ لائٹس کا حصہ بنایا جائے گا۔ 6 جی کے لیے 100 سے ہے۔ چین نے نومبر 2020 میں دنیا کا پہلا 6 جی سیٹ لائٹ زمین کے مدار میں بھیجا تھا۔ اب 5 سال بعد چین نے سیٹ لائٹ سے زمین پر 6 جی سیٹ لائٹ ٹرانس میشن بھیج کر نئی تاریخ رقم کی ہے۔ چین کی ایرو سپیس کمپنی چینگ گوانگ سیٹ لائٹ ٹیکنالوجی کو (co) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گزشتہ ہفتے 6 جی کی آزمائش کے دوران 100 جی بی فی سیکنڈ امیج ٹرانس میشن ہے۔ چین کی ایرو سپیس کمپنی چینگ گوانگ سیٹ لائٹ ٹیکنالوجی کو (co) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گزشتہ ہفتے 6 جی کی آزمائش کے دوران 100 جی بی فی سیکنڈ امیج ٹرانس میشن ریٹ سے ڈیٹا بھیجا۔ یہ گزشتہ ریکارڈ سے 10 گنا زیادہ اسپیڈ ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ 100 جی پی ایس ٹرانس میشن اسپیڈ کے ذریعے آپ 10 مکمل فلمیں ایک سیکنڈ میں ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ 2025 میں لیزر کمیونی کیشن کو جیلین 1 کے تمام 117 سیٹ لائٹس کا حصہ بنایا جائے گا۔ 6 جی کے لیے 100 سے ہے۔ چین نے نومبر 2020 میں دنیا کا پہلا 6 جی سیٹ لائٹ زمین کے مدار میں بھیجا تھا۔ اب 5 سال بعد چین نے سیٹ لائٹ سے زمین پر 6 جی سیٹ لائٹ ٹرانس میشن بھیج کر نئی تاریخ رقم کی ہے۔ چین کی ایرو سپیس کمپنی چینگ گوانگ سیٹ لائٹ ٹیکنالوجی کو (co) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گزشتہ ہفتے 6 جی کی آزمائش کے دوران 100 جی بی فی سیکنڈ امیج ٹرانس میشن ریٹ سے ڈیٹا بھیجا۔ یہ گزشتہ ریکارڈ سے 10 گنا زیادہ اسپیڈ ہے۔

1 لاکھ مالیت والا نوٹوں کا ہار پہننے والا دُلہا وائرل

پنجاب کے علاقے بھکر میں ایک دُلہے کا نوٹوں کا ہار کافی وائرل ہوگیا ہے جو اسے بھائی کی طرف سے تحفے میں ملا۔ تفصیلات کے مطابق دولہے کے بھائی نے تقریباً 1 لاکھ روپے کا ہار بنوایا جس کی لمبائی 35 فٹ ریکارڈ کی گئی۔ اسے کوٹلہ جام میں 75 کے 200 نوٹ اور 50 کے 700,1 نوٹوں سے تیار کیا گیا تھا۔ شادی کا تحفہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد موضوع بحث بن گیا ہے۔ پنڈال میں نوٹوں کا ہار کی رونمائی لوگوں کا ایک گروپ کرتا ہے۔ کرنسی نوٹوں کے علاوہ اس میں پھول اور رنگ برنگے ربن بھی شامل تھے۔ جیسے ہی دولہا اندر داخل ہوا دولو جو اسے بھائی کی طرف سے تحفے میں ملا۔ تفصیلات کے مطابق دولہے کے بھائی نے تقریباً 1 لاکھ روپے کا ہار بنوایا جس کی لمبائی 35 فٹ ریکارڈ کی گئی۔ اسے کوٹلہ جام میں 75 کے 200 نوٹ اور 50 کے 700,1 نوٹوں سے تیار کیا گیا تھا۔ شادی کا تحفہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد موضوع بحث بن گیا ہے۔ پنڈال میں نوٹوں کا ہار کی رونمائی لوگوں کا ایک گروپ کرتا ہے۔ کرنسی نوٹوں کے علاوہ اس میں پھول اور رنگ برنگے ربن بھی شامل تھے۔ جیسے ہی دولہا اندر داخل ہوا دولوگوں نے احتیاط سے دُلہے کے گلے میں یہ گروپ کرتا ہے۔ کرنسی نوٹوں کے علاوہ اس میں پھول اور رنگ برنگے ربن بھی شامل تھے۔ جیسے ہی دولہا اندر داخل ہوا دولوگوں نے احتیاط سے دُلہے کے گلے میں یہ ہاڈالا اور جبکہ موقع پر موجود مہمانوں نے اس منظر کو کیمرے میں قید کیا۔ واقعے کو ایکس اور انسٹاگرام پر بہت سے لوگوں نے شیئر کیا جس پر سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ ایک صارف نے لکھا کہ پاکستان میں کچھ بھی ہو سکتا ہے جب کہ ایک اور نے طنز کیا کہ اس نے پورے ملک کی جی ڈی پی پہن رکھی ہے۔

برطانیہ میں درجہ حرارت منفی 10 تک گرنے کی پیشین گوئی

لندن۔ برطانیہ کے بعض علاقوں میں درجہ حرارت منفی 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانیہ میں ویک اینڈ پر ایک فٹ سے زیادہ برف گرنے کا امکان ہے جبکہ اسکاٹ لینڈ کے دیہی علاقوں میں درجہ حرارت منفی 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنیکی پیشگوئی کی گئی ہے۔ انگلینڈ اور ویلز میں شہریوں کو اتوار تک موسم خراب رہنے سے خبردار کردیا گیا ہے۔ دوسری جانب شدید برفباری کے سبب بجلی جانے، سفری مشکلات اور بعض دیہی علاقوں سے رابطہ منقطع ہوسکتا ہے، برفباری سے پروازیں بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ مزید برآں بعض ائیر برفباری کے سبب بجلی جانے، سفری مشکلات اور بعض دیہی علاقوں سے رابطہ منقطع ہوسکتا ہے، برفباری سے پروازیں بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ مزید برآں بعض ائیر لائنز نے ف گرنے کا امکان ہے جبکہ اسکاٹ لینڈ کے دیہی علاقوں میں درجہ حرارت منفی 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنیکی پیشگوئی کی گئی ہے۔ انگلینڈ اور ویلز میں شہریوں کو اتوار تک موسم خراب رہنے سے خبردار کردیا گیا ہے۔ دوسری جانب شدید برفباری کے سبب بجلی جانے، سفری مشکلات اور بعض دیہی علاقوں سے رابطہ منقطع ہوسکتا ہے، برفباری سے پروازیں بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ مزید برآں بعض ائیر لائنز نے ویک پر سفر نہ کرسکنے والوں کو متبادل ٹکٹ مفت بک کرنے کی سہولت فراہم کردی ہے۔

کم عمر لڑکیوں کے چہرے پر جھریاں پڑنے کی وجوہات اور علاج

انسان کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کے چہرے کے خدوخال اور جلد میں رونما ہونے والی تبدیلیاں ایک قدرتی عمل ہے لیکن ان تبدیلیوں کا کم عمری یا جوانی میں وقوع پذیر ہونا تشویش ناک ہے۔ اس حوالے سے اسکن اسپیشلسٹ ڈاکٹر بتول نے نجی ٹی وی کے پروگرام میں چہرے پر پڑنے والی جھریوں وجھائیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے حل بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ہیموگلوبن کا بڑھ جانا یا پھر آئرن لیول کا کم ہونا جھائیوں کا باعث بنتا ہے اور زیادہ تر جھائیاں آئرن کی کمی سے ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چہرے پر جھریاں پڑنے کی وجہ موبائل فون یا ٹی وی اسکرین کا زیادہ استعمال بھی ہے کیونکہ اسکرین دیکھتے ہوئے جتنا زور آنکھوں پر پڑتا ہے اس کے اثرات جھریوں کی شکل میں سامنے آتے ہیں۔ ڈاکٹر بتول کا کہنا تھا کہ میرے پاس 15 سال کی عمر تک کی بچیاں بھی یہی شکایت لے کر آتی ہیں اور میں انہیں یہی کہتی ہوں کی اسکرین ٹائم کم سے کم کردو اور کوئی اچھی کریم یا سیرم استعمال کرو۔ انہوں نے بتایا کہ لیپ ٹاپ یا ٹی وی استعمال کرتے ہوئے چشمہ لازمی پہنیں تا کہ آنکھوں پر زیادہ زور نہ پڑے۔ انہوں نے اس کا علاج اور احتیاط بتاتے ہوئے کہا کہ اس سے بچنے کے لیے وہ غذائیں اور میوے کھائیں جو آپ کے جسم کی ضروریات کو پورا کر سکیں جلد میں رونما ہونے والی تبدیلیاں ایک قدرتی عمل ہے لیکن ان تبدیلیوں کا کم عمری یا جوانی میں وقوع پذیر ہونا تشویش ناک ہے۔ اس حوالے سے اسکن اسپیشلسٹ ڈاکٹر بتول نے نجی ٹی وی کے پروگرام میں چہرے پر پڑنے والی جھریوں وجھائیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے حل بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ہیموگلوبن کا بڑھ جانا یا پھر آئرن لیول کا کم ہونا جھائیوں کا باعث بنتا ہے اور زیادہ تر جھائیاں آئرن کی کمی سے ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چہرے پر جھریاں پڑنے کی وجہ موبائل فون یا ٹی وی اسکرین کا زیادہ استعمال بھی ہے کیونکہ اسکرین دیکھتے ہوئے جتنا زور آنکھوں پر پڑتا ہے اس کے اثرات جھریوں کی شکل میں سامنے آتے ہیں۔ ڈاکٹر بتول کا کہنا تھا کہ میرے پاس 15 سال کی عمر تک کی بچیاں بھی یہی شکایت لے کر آتی ہیں اور میں انہیں یہی کہتی ہوں کی اسکرئیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے حل بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ہیموگلوبن کا بڑھ جانا یا پھر آئرن لیول کا کم ہونا جھائیوں کا باعث بنتا ہے اور زیادہ تر جھائیاں آئرن کی کمی سے ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چہرے پر جھریاں پڑنے کی وجہ موبائل فون یا ٹی وی اسکرین کا زیادہ استعمال بھی ہے کیونکہ اسکرین دیکھتے ہوئے جتنا زور آنکھوں پر پڑتا ہے اس کے اثرات جھریوں کی شکل میں سامنے آتے ہیں۔ ڈاکٹر بتول کا کہنا تھا کہ میرے پاس 15 سال کی عمر تک کی بچیاں بھی یہی شکایت لے کر آتی ہیں اور میں انہیں یہی کہتی ہوں کی اسکرین ٹائم کم سے کم کردو اور کوئی اچھی کریم یا سیرم استعمال کرو۔ انہوں نے ین ٹائم کم سے کم کردو اور کوئی اچھی کریم یا سیرم استعمال کرو۔ انہوں نے ئیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے حل بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ہیموگلوبن کا بڑھ جانا یا پھر آئرن لیول کا کم ہونا جھائیوں کا باعث بنتا ہے اور زیادہ تر جھائیاں آئرن کی کمی سے ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چہرے پر جھریاں پڑنے کی وجہ موبائل فون یا ٹی وی اسکرین کا زیادہ استعمال بھی ہے کیونکہ اسکرین دیکھتے ہوئے جتنا زور آنکھوں پر پڑتا ہے اس کے اثرات جھریوں کی شکل میں سامنے آتے ہیں۔

زیبرا فش میں چھپا انسانی صحت کا بڑا راز!

”سلمان خان نے زبردستی شراب پلانے کی کوشش کی“، سونو سود

بھارت کے معروف اداکار سونو سود نے اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ سلمان خان نے انھیں شراب پینے کے لیے قائل کرنے کی کوشش کی تھی۔ بھارتی اداکار اپنی فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے لیے بھی بہت مشہور ہیں۔ اداکار کا کہنا ہے کہ انھوں نے کبھی بھی شراب نہیں پی، کیونکہ وہ اسے پسند نہیں کرتے۔ اپنے انٹرویو میں اداکار نے یہ انکشاف کیا کہ فلم ”دبنگ“ میں ان کے ساتھی اداکار اور بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان نے ان کے مشروب میں شراب ملانے کی کوشش کی تھی لیکن سونو نے اس مشروب کو نہیں پیا۔ سونو کا کہنا تھا کہ میں شراب سے دور رہتا ہوں لیکن بہت سے ساتھی اداکار مجھے شراب پلانے کی کوشش کر چکے ہیں۔ وہ کہتے تھے کہ آج اس کو پلا کر رہیں گے، اور بہت سے لوگوں نے میرے گلاس میں چپکے سے شراب ملانے کی کوشش بھی کی۔ اداکار کا کہنا تھا کہ ”سلمان بھائی کو بڑا شوق رہتا بہت سے لوگوں نے میرے گلاس میں چپکے سے شراب ملانے کی کوشش بھی کی۔ اداکار کا کہنا تھا کہ ”سلمان بھائی کو بڑا شوق رہتا تھا، وہ کہتے تھے کہ ایک کام کر ذرا، ریڈ بل کے اندر ڈال کے لا تھوڑی سی۔ سونو نے اس حرکت پر ہنستے ہوئے بتایا کہ وہ چالاکی سے مجھے گلاس دیتے اور میں واپس کر دیتا تھا۔ وہ مسلسلکے مشروب میں شراب ملانے کی

کوشش کی تھی لیکن سونو نے اس مشروب کو نہیں پیا۔ سونو کا کہنا تھا کہ میں شراب سے دور رہتا ہوں لیکن بہت سے ساتھی اداکار مجھے شراب پلانے کی کوشش کر چکے ہیں۔ وہ کہتے تھے کہ آج اس کو پلا کر رہیں گے، اور بہت سے لوگوں نے میرے گلاس میں چپکے سے شراب ملانے کی کوشش بھی کی۔ اداکار کا کہنا تھا کہ

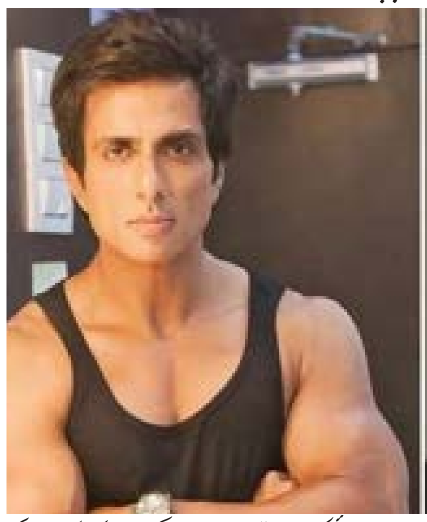

”سلمان بھائی کو بڑا شوق رہتا تھا، وہ کہتے تھے کہ ایک کام کر ذرا، ریڈ بل کے اندر ڈال کے لا تھوڑی سی۔ سونو نے اس حرکت پر ہنستے ہوئے بتایا کہ وہ چالاکی سے مجھے گلاس دیتے اور میں واپس کر دیتا تھا۔ وہ مسلسل دیکھتے رہتے تھے کہ میں نے گلاس کسی اور کو تو نہیں دے دیا دیکھتے رہتے تھے کہ میں نے گلاس کسی اور کو تو نہیں دے دیا۔ سونو نے کہا کہ جب کسی کو شراب پینے کا شوق ہوتا ہے تو وہ چاہتے ہیں کہ دوسرے بھی پیئیں۔ لیکن میں نے کبھی نہیں پی، کیونکہ مجھے کبھی بھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ ان کے ساتھی اداکار اور بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان نے ان کے مشروب میں شراب ملانے کی کوشش کی تھی لیکن سونو نے اس مشروب کو نہیں پیا۔ سونو کا کہنا تھا کہ میں شراب سے دور رہتا ہوں لیکن بہت سے ساتھی اداکار مجھے شراب پلانے کی کوشش کر چکے ہیں۔ وہ کہتے تھے کہ آج اس کو پلا کر رہیں گے، اور بہت سے لوگوں نے میرے گلاس میں چپکے سے شراب ملانے کی کوشش بھی کی۔ اداکار کا کہنا تھا کہ ”سلمان بھائی کو بڑا شوق رہتا تھا، وہ کہتے تھے کہ ایک کام کر ذرا، ریڈ بل کے اندر ڈال کے لا تھوڑی سی۔ سونو نے اس حرکت پر ہنستے ہوئے بتایا کہ وہ چالاکی سے مجھے گلاس دیتے اور میں واپس کر دیتا تھا۔ وہ مسلسل دیکھتے رہتے تھے کہ میں نے گلاس کسی اور کو تو نہیں دے دیا۔ سونو نے کہا کہ جب کسی کو شراب پینے کا شوق ہوتا ہے تو وہ چاہتے ہیں کہ دوسرے بھی پیئیں۔ لیکن میں نے کبھی نہیں پی، کیونکہ مجھے کبھی بھی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔

امریکی فوج کے سابق اہلکار پر حزب اللہ میں شامل ہونے کا الزام، 20 سال قید کا امکان

واشنگٹن۔ محکمہ انصاف نے کہا ہے کہ امریکی فوج کے ایک سابق اہلکار جنہوں نے مبینہ طور پر حزب اللہ میں شامل ہونے کے لیے لبنان اور شام کا دورہ کیا، پر ایک ’دہشت گرد‘ تنظیم کی حمایت کرنے کی کوشش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق محکمہ انصاف نے ایک بیان میں کہا کہ 24 سالہ جیک ڈینیہر مولوئی، جو دوہری امریکی اور آئرش شہریت رکھتے ہیں، کو گزشتہ ماہ شکاگو میں گرفتار کیا گیا تھا، اور پیر کو انہیں الزامات کا سامنا کرنے کے لیے پنسلوینیا لایا گیا تھا۔ فرد جرم کے مطابق، جیک ڈینیہر مولوئی نے اگست میں لبنان کا سفر کیا اور حزب اللہ میں شامل ہونے کی کوشش کی جسے واشنگٹن نے ’دہشت گرد‘ تنظیم کے طور پر نامزد کیا ہے۔ جب لبنان میں ان کی شمولیت کی کوششیں ٹھکرا دی گئیں تو وہ شام چلے گئے جہاں وہ تنظیم میں شامل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ امریکہ واپسی پر انہوں نے مبینہ طور پر حزب اللہ میں شامل ہونے کی کوششیں جاری رکھیں اور لبنان میں لوگوں سے آن لائن رابطے میں رہا۔ محکمہ انصاف کے مطابق مولوئی نے سوشل میڈیا پر یہودیوں کے خلاف تشدد کو فروغ دیا اور خاندان کے ایک فرد کے ساتھ واٹس ایپ ف کے مطابق مولوئی نے سوشل میڈیا پر یہودیوں کے خلاف تشدد کو فروغ دیا اور خاندان کے ایک فرد کے ساتھ واٹس ایپ کے تبادلے میں کہا کہ ان کا ماسٹر پلان حزب اللہ میں شامل ہونا اور یہودیوں کو مارنا ہے۔ کسی دہشت گرد تنظیم کو مالی مدد فراہم کرہشت گرد‘ تنظیم کی حمایت کرنے کی کوشش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق محکمہ انصاف نے ایک بیان میں کہا کہ 24 سالہ جیک ڈینیہر مولوئی، جو دوہری امریکی اور آئرش شہریت رکھتے ہیں، کو گزشتہ ماہ شکاگو میں گرفتار کیا گیا تھا، اور پیر کو انہیں الزامات کا سامنا کرنے کے لیے پنسلوینیا لایا گیا تھا۔ فرد جرم کے مطابق، جیک ڈینیہر مولوئی نے اگست میں لبنان کا سفر کیا اور حزب اللہ میں شامل ہونے کی کوشش کی جسے واشنگٹن نے ’دہشت گرد‘ تنظیم کے طور پر نامزد کیا ہے۔ جب لبنان میں ان کی شمولیت کی کوششیں ٹھکرا دی گئیں تو وہ شام چلے گئے جہاں وہ تنظیم میں شامل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ امریکہ واپسی پر انہوں نے مبینہ طور پر حزب اللہ میں شامل ہونے کی کوششیں جاری رکھیں اور لبنان میں لوگوں سے آن لائن رابطے میں رہا۔ محکمہ انصاف کے مطابق مولوئی نے سوشل میڈیا پر یہودیوں کے خلاف تشدد کو فروغ دیا اور خاندان کے ایک فرد کے ساتھ واٹس ایپ کے تبادلے میں کہا کہ ان کا ماسٹر پلان حزب اللہ میں شامل ہونا اور یہودیوں کو مارنا ہے۔ کسی دہشت گرد تنظیم کو مالی مدد فراہم کرنے کا جرم ثابت ہونے پر ان کو 20 سال قید کی سزا ہوسکتی ہے۔

مائیک جانسن دوبارہ ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر منتخب ہو گئے

واشنگٹن۔ جمعے کے روز ووٹنگ کے موقع پر جانسن کو جیت کے لیے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ان کی اپنی پارٹی کے کچھ ارکان ووٹ دینے کے لیے تیار نہیں تھے، جس کی ایک وجہ گزشتہ مہینے حکومت کی بندش کا خطرہ ٹالنے کے لیے ان کا ڈیموکریٹس کے ساتھ قانون سازی کے لیے کام کرنا تھا۔ 435 کے ایوان میں ریپلکنز ارکان کی تعداد 219 اور ڈیموکریٹس کی 215 ہے۔ جب ووٹنگ شروع ہوئی تو تمام 215 ڈیموکریٹس نے اپنے امیدوار حکیم جیفریز کے حق میں ووٹ دیا، جب کہ ریپلکنز کے تین ارکان جانسن کو ووٹ دینے کے لیے تیار نہیں تھے۔ جن میں سے دو کی ناراضگی دور کر کے مائیک جانسن دوسری بار اسپیکر کا عہدہ جیتنے میں کامیاب ہو گئے۔ سینیٹ میں بھی ریپلکنز کو 47 کے مقابلے میں 53 ووٹوں کی برتری حاصل ہے۔ اس ایوان میں قانون کی منظوری کے لیے 100 میں سے 60 ووٹ درکار ہوتے ہیں۔ جانسن کا اسپیکر بننا اس لیے بھی ضروری تھا کیونکہ کہ چھ جنوری پیر کے روز کانگریس کو بطور صدر، ٹرمپ کی کامیابی کی توثیق کرنا ہے اور اسپیکر کی عدم موجودگی سے بحران جنم لے ثیق کرنا ہے اور اسپیکر کی عدم موجودگی سے بحران جنم لے سکتا تھا۔ ووٹنگ میں کامیابی کے بعد مائیک جانسن کو ان کے ساتھی تالیاں بجاتے ہوئے ان کی نشست پر لائے اور جانسن نے ارکان کا شکریہ ادا کیا۔ اسپیکر کے طور پر ایوان پر گرفت قائم رکھنا نہ صرف ان کی اپنی بقا کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ ٹرمپ کی ٹیکس کٹوتیوں اور بڑے پیمانے پر ملک بدری کے ایک بڑے ایجنڈے کی تکمیل کی جانب بڑھنے کے لیے بھی اہم ہے۔ جمعے کی صبح ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنی ایک پوسٹ میں جانسن کے لیے اچھی خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ وہ 100 فی صد حمایت حاصل کرنے کے بہت قریب ہیں۔ جانسن کی شکست ٹرمپ کے لیے ایک اور شرمندگی کا باعث بن سکتی تھی، کیونکہ اس سے قبل دسمبر میں بھی انہیں ایک ایسی ہی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا تھا جب ریپلکنز نے ان کی جانب سے حکومت کے قرض لینے کی حد کو معطل کرنے کے مطالبے کو مسترد کر دیا تھا، جس سے یہ تاثر گیا تھا کہ ریپلکنز پر ان کے اثر ورسوخ میں کمی ہے۔ کانگریس کے ری پبلکن ارکان ہفتے کے روز بات چیت کے لیے واشنگٹن میں اکھٹے ہوں گے اور ان کے قائدین اتوار کو دوبارہ بالٹی مور میں ملاقات کریں گے۔ ڈیموکریٹکس کا کہنا ہے کہ اس کے نتیجے میں جانسن پورے ایوان کی بجائے صرف اپنی پارٹی کو ہی جوابدہ ہوں گے

لبنانی وزیراعظم اور شام کی عبوری انتظامیہ کے قائد کے درمیان رابطہ

بیروت۔ شام میں کابینہ کے ایک اعلان کے مطابق لبنانی عبوری وزیراعظم نجیب میقاتی اور شام میں عبوری انتظامیہ کے قائد احمد الشرع کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا۔ رابطے میں دونوں ملکوں کے تعلقات بالخصوص ہنگامی امور زیر بحث آئے۔ اسی طرح شام کے ساتھ سرحد پر البقاع میں لبنانی فوج کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کابینہ کے بیان کے مطابق احمد الشرع نے باور کرایا کہ متعلقہ شامی اداروں نے سرحد پر حالات دوبارہ سے پرسکون بنانے کے لیے مطلوبہ اقدامات کیے اور جو کچھ ہوا اس کو دہرائے جانے سے روکا۔ ٹیلی فونک رابطے کے اختتام پر احمد الشرع نے نجیب میقاتی کو شام کے دورے کی دعوی دی۔ اس کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان مشترکہ امور پر بات چیت اور دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ اس سے قبل جمعے کے روز لبنانی وزیر داخلہ بسام مولوی نے لبنانی فوج اور شامیوں کے درمیان جھڑپوں پر تبصرہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اس مشکل کو حل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں جو گذشتہ روز شام کے ساتھ سرحد پر رونما ہوئی، ہم کسی شامی کو حراست میں نہیں لیں گے ما سوا وہ جو ہمیں یا بین الاقوامی طور پر مطلوب ہو۔ مولوی کے مطابق لبنان میں شامیوں کا داخلہ ہدایات اور قانون کے مطابق عمل میں آ رہا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ لبنانی فوج کے ساتھ جھڑپ میں ملوث افراد شام کی نئی انتظامیہ کے پیروکار نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ لبنانی فوج کے ایک یونٹ کی شام کے ساتھ سرحد پر معربون بعلبک کے علاقے میں شامی افراد کے ساتھ جھڑپ ہوئی۔ ان افراد نے سرحد پر غیر قانونی گزرگاہ کھولنے کی کوشش کی تھی جو لبنانی فوج اس سے قبل بند کر چکی تھی۔ ذرائع نے جمعے کے روز بتایا تھا کہ شام میں عسکری کارروائیوں کی انتظامیہ نے لبنان کے ساتھ سرحد پر عسکری کمک بھیجی۔ گذشتہ ماہ آٹھ دسمبر کو سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کے سقوط کے بعد سے لبنانی حکومت نے باور کرایا ہے کہ وہ ہر اس شخص کی حمایت کرتی ہے جس کو شامی عوام منتخب کریں گے۔ معلوم رہے کہ احمد الشرع کئی بار یہ باور کرا چکے ہیں کہ وہ اپنے امور میں مداخلت کے بغیر لبنان کے ساتھ خود مختارانہ اور دوستانہ تعلقات کے قیام کے خواہاں ہیں۔

امریکہ نے سعودی عرب کو ٹارپیڈو کی ممکنہ فروخت کی منظوری دے دی: پنٹاگون

واشنگٹن۔ پنٹاگون کے مطابق محکمہ خارجہ نے سعودی عرب کو 78.5 ملین ڈالر میں ہلکے وزن کے 20 تارپیڈو کی ممکنہ فروخت کی منظوری دے دی۔ پنٹاگون نے کہا، ”مجوزہ فروخت سعودی عرب کی آبدوز شکن جنگی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہوئے موجودہ اور مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنائے گی۔ پنٹاگون کے سربراہ لائیڈ آسٹن نے سعودی عرب کے وزیرِ دفاع شہزادہ خالد بن سلمان سے واشنگٹن کی جانب سے مملکت کے دفاع کے عزم کی بارہا تصدیق کی ہے اور شرقِ اوسط میں امن کو فروغ دینے کے لیے ریاض کے کام پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ امریکہ اور سعودی عرب کے اعلیٰ فوجی جرنیلوں نے گذشتہ ماہ شرقِ اوسط میں سلامتی اور استحکام کے خدشات کے بارے میں کال پر بات کی تھی۔ پنٹاگون نے کہا کہ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل سی کیو برا؟ان اور چیف آف جنرل سٹاف جنرل فیاض الرویلی نے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو پرامن طریقے سے کم کرنے کی اہمیت پر تبادلہ ؟ خیال کیا۔ جوائنٹ سٹاف کے ترجمان جیریل ڈورسی نے دسمبر میں فون کال کے بعد کہا تھا، ”دونوں جنرلوں نے امریکہ اور سعودی عرب کی افواج کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر بات کی جن میں صلاحیتوں میں اضافہ، فوجی تربیت ترجمان جیریل ڈورسی نے دسمبر میں فون کال کے بعد کہا تھا، ”دونوں جنرلوں نے امریکہ اور سعودی عرب کی افواج کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر بات کی جن میں صلاحیتوں میں اضافہ، فوجی تربیت اور مشقیں شامل ہیں۔ مزید وسیع طور پر انہوں نے علاقائی شراکت داروں کا نے کہا کہ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل سی کیو برا؟ان اور چیف آف جنرل سٹاف جنرل فیاض الرویلی نے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو پرامن طریقے سے کم کرنے کی اہمیت پر تبادلہ ؟ خیال کیا۔ جوائنٹ سٹاف کے ترجمان جیریل ڈورسی نے دسمبر میں فون کال کے بعد کہا تھا، ”دونوں جنرلوں نے امریکہ اور سعودی عرب کی افواج کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر بات کی جن میں صلاحیتوں میں اضافہ، فوجی تربیت اور مشقیں شامل ہیں۔ مزید وسیع طور پر انہوں نے علاقائی شراکت داروں کا ایک مضبوط اتحاد قائم کرنے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا جو جارحیت کو روکنے اور علاقائی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے ایک طاقتور محاذ پیش کرے۔“

سعودی عرب میں خوش ہوں، نئی زندگی کا آغاز کیا ہے: کرسٹیانو رونالڈو

ریاض۔ پرتگالی فٹ بال اسٹار اور سعودی کلب النصر کے پلیئر کرسٹیانو رونالڈو کو مملکت میں آئے ہوئے دو برس مکمل ہو چکے ہیں، انہوں نے ایک انٹرویو میں اپنے اب تک کے سفر کو بیان کیا ہے۔ فٹبال سٹار کا کہنا ہے کہ ’اس خوبصورت ملک میں نئی زندگی کا آغاز ہوا ہے۔‘ سبق نیوز کے مطابق رونالڈو نے روشن پروفیشنل لیگ ویب کو انٹرویو میں سعودی عرب آمد کو اپنے لیے باعث اعزاز قرار دیا، سعودی لیگ میں شامل ہونے والے سٹارز میں وہ اولین تھے۔ رونالڈو نے سعودی عرب میں اپنے قیام پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا میں خوش ہوں، میرا خاندان خوش ہے، ہم نے اس خوبصورت ملک میں ایک نئی زندگی کا آغاز کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا ’میرے لیے یہ ایک اعزاز ہے کہ لیگ کو ترقی کرتا دیکھوں، اس میں متعدد کھلاڑی شامل ہوں اور بہترین مقابلے ہوں۔ یہ محض کھلاڑیوں کی حد تک نہیں بلکہ میرا خواب ہے کہ ملک اس حوالے سے مثالی ترقی کرے اور دیگر لیگ کے ساتھ خوبصورت مقابلے ہوں۔ النصر کلب کے ساتھ یادگار لمحات کے سوال پر رونالڈو کا کہنا تھا ’الھلال کے ساتھ پہلا فائنل جو کہ 2023 میں کنگ سلمان کپ کے لیے کھیلا گیا، انتہائی دلچسپ اور پرجوش تھا۔ النصر نے وہ میچ جو طائف کے کنگ فہد سٹیڈیم میں کھیلا گیا تھا 1-2 سے جیتا تھا۔ رونالڈو کے دو گولز نے چمپئن شپ کا ٹائٹل النصر کو دلایا، یہ دونوں گول اس وقت ہوئے جب الھلال کی جانب سے النصر کے خلاف ایک گول ہو چکا تھا۔

برہنہ احتجاج سے شہرت پانے والی ماڈل کو کتے نے نازک جگہ پر کاٹ لیا

فحش مواد کے میگزین ”پلے بوائے“ کی سابقہ برازیلین ماڈل جولیانا آئزن کو نئے سال کی شام کتے نے نازک

جگہ پر کاٹ لیا۔ برازیل کی ماڈل جولیانا آئزن کی وجہ شہرت 2015 میں برازیلی حکومت کے خلاف عریاں احتجاج ہے۔ جولیانا کو شہرت اس وقت ملی جب 2015 میں وہ اس وقت کے صدر دلما روسیف کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شرکت کے دوران برہنہ ہوگئی

تھیں۔ اس کے بعد سالانہ کارنیول میں بھی براہ راست نشریات کے درمیان انھوں نے خود کو عریاں کیا تھا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برازیل کی ماڈل کو نئے سال کی شام اس وقت شدید مشکل سے گزرنا پڑا جب ایک کتے نے ان کی ناک کا ایک ٹکڑا کاٹ لیا۔ برازیلی ماڈل میکسیکو سٹی میں نئے سال کے موقع پر ایک پارٹی میں موجود تھیں، جہاں ان کی تفریحی رات ایک ڈراؤنے خواب میں بدل گئی۔ کتے کے کاٹنے کے بعد ماڈل کو سرخواب میں بدل گئی۔ کتے کے کاٹنے کے بعد ماڈل کو سرجری کی ضرورت تھی۔ کتے نے جولیانا کے ہاتھ اور ناک کی نوک کو کاٹ لیا تھا، جس کے بعد انھیں شہر کے اینجلس اسپتال لے جایا گیا۔ کتے کے کاٹنے سے ماڈل بیکٹیریل انفیکشن کا بھی ہوئیں۔ جولیانا نے اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں اپنے 5.2 ملین فالوورز کو اس واقعے سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ”میں نے اس واقعے کے بعد ناک کی مکمل سرجری کروایا کر دوبارہ بنوایا ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ ”خدا کا شکر ہے، پلاسٹک سرجن نے کہا کہ مجھے کوئی نشان نہیں پڑے گا۔“ جولیانا نے یہ بھی لکھا کہ وہ ”خوش“ ہیں کیونکہ انھیں مزید علاج کے لیے برازیل واپس نہیں جانا پڑے گا اور ان کی ناک پہلے سے بہتر ہے۔

افغانستان کے پشدان ڈیم پراجیکٹ پر ایران کا احتجاج، اصل تنازع کیا ہے؟

تہران۔ پشدان پراجیکٹ تکمیل کے قریب ہے اور اس پراجیکٹ نے پانی کو ذخیرہ کرنا شروع کر دیا ہے: اقتصادی امور کے لیے افغانستان کے نائب وزیر اعظم عبدالغنی برادر۔ صوبے ہرات میں یہ ڈیم تقریباً 54 ملین کیوبک میٹرز پانی ذخیرہ کرے گا، 13 ہیکٹر زرعی اراضی کو سیراب کرے گا اور دو میگاواٹ بجلی پیدا کرے گا۔ ایران کی وزارت خارجہ نے جمعے کے روز کہا کہ پڑوسی ملک افغانستان میں دریائے ہریرود پر جو ڈیم تعمیر کیا جا رہا ہے اس سے اس کی جانب پانی کا بہاو؟ متاثر ہوگا اور اس سے دوطرفہ معاہدوں کی خلاف ورزی ہوسکتی ہے۔ دریائے ہریرود، جو ہری اور تیجن کے طور بھی معروف ہے، وسطی افغانستان سے ترکمانستان کے پہاڑوں کی جانب بہتا ہے، اور افغانستان اور ترکمانستان دونوں کے ساتھ واقع ایران کی سرحدوں کے ساتھ سے گزرتا ہے۔ تہران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے جمعے کے روز افغانستان کی جانب سے پشدان ڈیم کے پراروز افغانستان کی جانب سے پشدان ڈیم کے پراجیکٹ پر سخت احتجاج اور تشویش کا اظہار کیا کیوں کہ اس کی وجہ سے ایران میں داخل ہونے والے پانی کی مقدار پر اثر پڑ سکتا ہے۔ تہران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ ”دوطرفہ معاہدوں کے مطابق یا قابل اطلاق روائتی اصولوں اور ضابطوں کے مطابق اور اس کے ساتھ ساتھ اچھی ہمسائیگی اور ماحولیات کے اہم اصولوں کے مطابق، ایران کے حقوق کے احترام کے بغیر آبی وسائل اور آبی منبوں کا استحصال نہیں کیا جاسکتا۔ اقتصادی امور کے لیے افغانستان کے نائب وزیر اعظم عبدالغنی برادر نے گزشتہ ماہ ایک ویڈیو بیان میں کہا تھا کہ پشدان پراجیکٹ تکمیل کے قریب ہے اور اس پراجیکٹ نے پانی کو ذخیرہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ویڈیو کے مطابق افغانستان کے صوبے ہرات میں یہ ڈیم تقریباً 54 ملین کیوبک میٹرز پانی ذخیرہ کرے گا، 13 ہیکٹر زرعی اراضی کو سیراب کرے گا اور دو میگاواٹ بجلی پیدا کرے گا۔ اپریل میں برادر نے کہا تھا کہ ڈیم صوبے ہرات میں ایک اہم اور اسٹریٹیجک پراجیکٹ ہے۔ ایران اور افغانستان دونوں 900 کلومیٹر سے زیادہ مشترکہ اراضی کو سیراب کرے گا اور دو میگاواٹ بجلی پیدا کرے گا۔ اپریل میں برادر نے کہا تھا کہ ڈیم صوبے ہرات میں ایک اہم اور اسٹریٹیجک پراجیکٹ ہے۔ ایران اور افغانستان دونوں 900 کلومیٹر سے زیادہ مشترکہ سرسرحد کے حامل ہیں اور دونوں ملکوں کے درمیان پانی کے حقوق ایک عرصے سے چپقلش کا باعث رہے ہیں۔ افغانستان دنیا کے ان ممالک میں شمار ہوتا ہے جہاں پانی کی بڑی مقدار موجود ہے جو آمو دریا، دریائے ہلمند، دریائے ہریرود اور دریائے کابل کی شکل میں اس ملک کو پانی کے آبی وسائل سے ہمکنار کیے ہوئے ہیں۔ یہ تمام آبی وسائل افغانستان کے اندر موجود ہیں لیکن ان کا پانی پڑوسی ملکوں ایران، ترکمانستان اور پاکستان میں بھی داخل ہوتا ہے

شائستہ لودھی کی شاہ رخ خان سے ملاقات کی یادگار ویڈیو وائرل

سیم کونسٹاس کے خلاف ہندوستانیوں کا رویہ پسند نہیں آیا: میکڈونلڈ

سڈنی، (یو این آئی) آسٹریلوی کوچ اینڈریو میکڈونلڈ نے کہا کہ وہ سام کونسٹاس کے خلاف ہندوستانی کھلاڑیوں کے رویے کو پسند نہیں کرتے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ گواسکر بارڈر ٹرافی کی موجودہ سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کے آخری لمحات میں کونسٹاس اور ہندوستانی کپتان جسپریت بمراہ کے درمیان بحث ہوگئی تھی۔ اس بحث کے دوگیندوں کے بعد بمراہ نے خواجہ کو دن کی آخری گیند پر آؤٹ کر دیا تھا۔وکٹ لینے کے بعد بمراہ دوڑ کر کونسٹاس کے پاس پہنچے اور انہیں گھورا جس کے بعد ٹیم کے دیگر ارکان نے جشن منایا۔میکڈونلڈ نے کہا کہ ہندوستان نے جس طرح سے اس وکٹ کا جشن منایا وہ کافی خوفناک تھا۔ حالانکہ یہ کھیل کے اصولوں کے اندر تھا۔یہاں کوئی الزام نہیں لگایا جارہا ہے لیکن مخالف ٹیم کا اس طرح نان اسٹرائیکر کے گرد جمع ہونا شاید ٹھیک نہیں تھا۔بلے باز کی ذہنی حالت کو یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ وہ میدان پر اچھی کارکردگی دکھا سکے۔انہوں نے کہا،" یہ ضوابط کے دائرے میں تھا، کیونکہ اس کے لیے کوئی جرمانہ یا سزا نہیں دی گئی۔اس لیے میں اسے آئی سی سی، اینڈی پائکرافٹ (میچ ریفری) اور میدان میں موجود امپائرز پر چھوڑتا ہوں۔ اگر وہ اسے تسلی بخش سمجھتے ہیں تو ٹھیک ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ کونسٹاس نے ہفتہ کو دوسرے دن 23 رنز بنائے، جس میں بمراہ کے خلاف سیدھی ڈرائیو اور ڈیپ تھرڈ کی طرف اسکوپ شاٹ بھی شامل تھا۔اس کے بعد وہ محمد سراج کی گیند پر سلپ میں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ بمراہ، جب کونسٹاس کا وکٹ گراتو بمراہ مڈآن پر فیلڈنگ کر رہے تھے، وکٹ گرنے کے بعد فوری طور پر ہندوستانی کھلاڑیوں کے گروپ کی طرف نہیں بڑھے اور اس کے بجائے وہ کونسٹاس کی سمت چلتے ہوئے نظر آئے۔دن کے کھیل کے اختتام پر پریس کانفرنس میں ہندوستانی فاسٹ باؤلر پرسدھ کرشنا نے کہا،"ہم ان کے کھیلنے کے انداز سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور ہم بھی جارحانہ انداز میں کھیلنا پسند کرتے ہیں۔اگر ہمارے سامنے کوئی کہتا ہے کہ میں تمہارا سامنا کرسکتا ہوں، تو ایک ٹیم کے طور پر ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ ہم یہاں ہیں اور ہمیں ملکے میں نہ

بارڈر گواسکر ٹرافی؛ منتظمین نے بھارتی کرکٹر کو اسٹیج پر کیوں نہ بلایا؟

مانڈویہ نے پوربندر میں 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کی قیادت کی

نئی دہلی، 5 جنوری، (یواین آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کود اور محنت وروزگار کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے آج گجرات کے پوربندر میں اپنے انتخابی حلقہ اپلیٹا میں 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کی پہل کی قیادت کی۔ایک سو پچاس سے زیادہ سائیکل سواروں نے ڈاکٹر مانڈویہ کے ہمراہ میونسپل آرٹس اینڈ کامرس کالج سے لے کر اُپلیٹا کے تعلقہ اسکول کرکٹ گراؤنڈ تک 5 کلومیٹر سائیکلنگ کا فاصلہ طے کیا۔'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کے تیسرے ہفتے میں اولمپک تمغہ جیتنے والی لولینا بورگوہین اور سابق کامن ویلتھ ہیوی ویٹ ریسلنگ چیمپئن سنگرام سنگھ نے سائیکلنگ کی تحریک میں اپنی حمایت کا وعدہ کیا۔درحقیقت، اب تک اس پہل کا انعقاد ملک بھر میں 2500 سے زیادہ مقامات پر کیا گیا ہے جب سے اسے ڈاکٹر مانڈویہ نے گزشتہ ماہ شروع کیا تھا۔ڈاکٹر مانڈویہ نے گجرات میں کہا ''سائیکلنگ آلودگی کا حل ہے۔ یہ صحت کا منتر ہے۔ ہر ایک کو سائیکل چلانا چاہیے کیونکہ یہ ہر کسی کو فٹ رکھنے کے لیے فائدہ مند ہے۔آپ ایک گروپ بنا سکتے ہیں اور ایک ساتھ سائیکل چلا سکتے ہیں۔ میں ہر کسی کو فٹ انڈیا کی ویب سائٹ اور ایپ پر رجسٹر کرنے اور ہمارے معزز وزیر اعظم نریندر مودی جی کے وژن کے بعد اتوار کو سائیکل موومنٹ کا حصہ بننے کا مشورہ دوں گا۔ برائے مہربانی اپنے آپ کو اپلیٹا سائیکلنگ کلب کے طور پر رجسٹر کریں۔ جب میں اپلیٹا میں رہوں گا تو میں بھی آپ کے ساتھ سائیکل چلاوں گا''۔وزیر اعظم نریندر مودی نے شہریوں میں صحت منداور فعال طرز زندگی کو فروغ دینے کے مقصد کے ساتھ 2019 میں 'فٹ انڈیا' پہل کی شروعات کی تھی۔اس ہفتے کا تھیم منشیات کے خلاف سماجی مہم کے ساتھ، سنگرام سنگھ نے 500 سے زیادہ سائیکل سواروں کی قیادت کی جن میں ہندوستانی فوج کے سپاہی، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے کیمپرز اور سینئر حکام اور مختلف سائیکلنگ کلبوں جیسے جائنٹ سائیکل کلب وغیرہ کے سائیکل سوار شامل ہیں۔قومی دارالحکومت میں سائیکل سواروں نے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم سے کرتویہ پاتھ اور پھر وجے چوک تک سواری کی۔سنگرام سنگھ نے سواری کے لیے سائیکل اٹھانے سے پہلے کہا ''میں نے ہمیشہ یقین کیا ہے کہ صحت ہی واحد دولت ہے۔ ہمارا جسم ایک مندر ہے اور ہمیں منشیات کا استعمال کرکے اپنے جسم کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ، صحت کو بہتر بنانے کے لیے سائیکلنگ بہترین سرگرمیوں میں سے ایک ہے۔

نیوزی لینڈ نے پہلے ایک روزہ میچ میں سری لنکا کو نو وکٹوں سے شکست دی

ویلنگٹن، 5 جنوری (یواین آئی) میٹ ہنری (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد ول ینگ (90 ناٹ آؤٹ) رنوں کی بہترین اننگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے اتوار کو پہلے ایک روزہ میچ میں سری لنکا کو 142 گیند باقی رہتے ہوئے 9 وکٹوں سے شکست دے دی، اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔19 رنز دے کر چار وکٹیں لینے والے نیوزی لینڈ کے میٹ ہنری کو'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔سری لنکا کے 178 رنز کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کی ول ینگ اور راچن رویندرا کی اوپننگ جوڑی نے عمدہ آغاز کیا اور پہلے وکٹ کے لیے 93 رنز جوڑے۔ 13 ویں اوور میں چامینڈو وکرماسنگھے نے راچن رویندرا کو ہسرنگا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر اس شراکت کو توڑا۔راچن رویندرا نے 36 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے پر 45 رنز کی اننگ کھیلی۔اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے مارک چیپ مین نے ول ینگ کے ساتھ مل کر شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے وکٹ کے لئے ناقابل شکست 87 رنز جوڑ کر اپنی ٹیم کو صرف 26.2 اوورز میں 180 رنز بنا کر نو وکٹوں سے جیت دلادی۔ول ینگ 86 گیندوں (90) اور مارک چیپ مین 36 گیندوں (29) رن بنا کر پر ناٹ آؤٹ رہے۔سری لنکا کی جانب سے واحد وکٹ چامینڈو وکرماسنگھے نے حاصل کی۔اس سے قبل آج نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے 23 کے اسکور پر اپنی چار وکٹیں گنوادیں۔ پاتھم نسانکا (9)، کوسل مینڈس (2)، کامندو مینڈس (تین) اور کپتان چارتھ اسالنکا (صفر) پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے جنیت لیاناگے نے اویشکا فرنینڈو کے ساتھ مل کر اننگ کو سنبھالا۔مچل سینٹنر نے 26 ویں اوور میں لیاگن (36) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔اس کے بعد اسمتھ نے اویشکا فرنینڈو 63 گیندوں میں 56 رنز کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔

چہل اور دھن شری کو انسٹاگرام پر ایک دوسرے کو کیا اَن فالو

نئی دہلی، (آئی این ایس انڈیا) کرکٹر یوزویندر چہل اور ان کی اہلیہ دھن شری ورما کے درمیان تعلقات میں تلخی آ گئی ہے۔ طلاق کی افواہوں کے درمیان، دونوں نے ایک دوسرے کو انسٹاگرام پر ان فالو کر دیا ہے۔ یوزویندر نے دھناشری کے ساتھ تمام تصاویر بھی ڈیلیٹ کر دی ہیں۔ دھناشری نے یوزویندر کو ان فالو کر دیا ہے، لیکن ان کی تصویریں نہیں ہٹائی ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا کے ذرائع نے کہا ہے کہ طلاق کی افواہیں درست ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ 'طلاق حتمی ہے، صرف رسمی اعلان ہونا باقی ہے۔علیحدگی کی اصل وجہ تا حال واضح نہیں ہے تاہم دونوں نے علیحدگی کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ خبریں 2023 میں شروع ہوئیں جب دھن شری نے اپنے انسٹاگرام نام سے چہل لفظ ہٹا دیا۔ایک دن بعد یوزویندر نے ایک پراسرار انسٹاگرام اسٹوری پوسٹ کی، جس میں لکھا تھا کہ، ایک نئی زندگی شروع ہو رہی ہے۔اس وقت یوزویندر نے ان افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے ایک نوٹ جاری کیا تھا۔ انہوں نے اپنے مداحوں سے کہا تھا کہ وہ ایسی افواہوں پر یقین نہ کریں اور نہ ہی ان افواہوں کے نشر و اشاعت میں حصہ لیں۔ یوزویندر اور دھن شری کی شادی 11 دسمبر 2020 کو ہوئی تھی۔ جھلک دکھلا جا 11 میں دھن شری نے چہل کے ساتھ اپنی ''پریم کہانی'' کہانی بتائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ لاک ڈاؤن کے دوران کوئی میچ نہیں ہو رہا تھا اور تمام کرکٹرز گھر بیٹھے بور ہو رہے تھے۔ اسی دوران ایک دن چہل نے ڈانس سیکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے سوشل میڈیا پر میرے ڈانس کی ویڈیوز دیکھی تھیں۔ پہلے میں ڈانس سکھاتی تھی، اس نے ڈانس سیکھنے کے لیے مجھ سے رابطہ کیا، اور میں نے اس کے ہامی بھر لی۔

ہندوستان کو شکست دے کر آسٹریلیا ڈبلیو ٹی سی کے فائنل میں

سڈنی، 5 جنوری (یواین آئی) اسکاٹ بولینڈ (چھ وکٹ) کے بعد عثمان خواجہ (41)، بوویبسٹر (39 ناٹ آؤٹ) اور ٹریوس ہیڈ (34) کی شاندار اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے اتوار کو پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کو چھ وکٹوں سے شکست دے کر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل میں پہنچ گئی ہے۔آج یہاں، ہندوستان کے اسٹار تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے کمر کی جکڑن کی وجہ سے آسٹریلیا کی دوسری اننگ میں گیند بازی نہیں کی اور آسٹریلیا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچویں ٹیسٹ میچ میں جیت درج کرتے ہوئے بارڈر۔گاوسکر ٹرافی بھی 3-1 سے اپنے نام کر لی ہے۔ آسٹریلیا نے 10 سال بعد بارڈر گواسکر ٹرافی دوبارہ اپنے نام کر لی ہے۔ اسکاٹ بولینڈ'پلیئر آف دی میچ' جبکہ جسپریت بمراہ کو'پلیئر آف دی سیریز' کا ایوارڈ دیا گیا۔162 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری آسٹریلیا کے لئے سیم کونسٹاس اور عثمان خواجہ کی اوپننگ جوڑی نے عمدہ آغاز کیا اور پہلے وکٹ کے لیے 39 رنز جوڑے۔ چوتھے اوور میں پرسدھ کرشنا نے کوسٹان (22) کو آؤٹ کر کے ہندستان کو پہلی کامیابی دلائی۔اس کے بعد مارنس لیبوشگن (چھ) اور اسٹیو اسمتھ (چار) کو بھی پرسدھ کرشنا نے اپنا شکار بنایا۔ آسٹریلیا کا چوتھا وکٹ عثمان خواجہ (41) کی صورت میں 104 کے اسکور پر گرا۔انہیں محمد سراج نے آؤٹ کیا۔اس کے بعد ٹریوس ہیڈ (34 ناٹ آؤٹ) اور بو ویبسٹر (39 ناٹ آؤٹ) نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔آسٹریلیا نے 27 ویں اوور میں چار وکٹوں پر 162 رنز بنانے کے بعد چھ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ہندستان کی جانب سے پرسدھ کرشنا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ایک کھلاڑی کو محمد سراج نے آؤٹ کیا۔اس سے پہلے ہندوستان نے کل چھ وکٹ پر 141 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔

گمبھیر نے روہت اور وراٹ کا دفاع کیا

سڈنی، 5 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے کپتان روہت شرما اور وراٹ کوہلی کا دفاع کرتے ہوئے کھیل کے تئیں ان کے عزم اور جذبے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ان میں کرکٹ کے تئیں ابھی کافی بھوک باقی ہے اور وہ مستقبل میں جو بھی فیصلہ کریں گے وہ ہندوستانی کرکٹ کے مفاد میں ہوگا۔میچ کے بعد پریس کانفرنس میں گمبھیر نے کہا ''میں کسی کھلاڑی کے مستقبل کے بارے میں بات نہیں کرسکتا۔ یہ ان پر منحصر ہے۔ہاں میں یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ ان دونوں میں ابھی بہت زیادہ بھوک باقی ہے، ان میں جذبہ ہے اور دونوں ذہنی طور پر کافی مضبوط کھلاڑی ہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، وہ جو بھی فیصلہ لیں گے وہ ہندوستانی کرکٹ کے مفاد میں ہوگا۔

Notice

In The Court of
Exective Magistrate(Ukhral)

That the DOB of Abdul Rasid Sheikh S/o Habibuallah Sheikh R/o Kunda Pogal Teh Pogal Paristan Dist Ramban is 07/08/1969
2.Fatima Begum W/o Abdul Rasid Sheikh DOB 04/03/1971
3.Abdul Salam Sheikh S/o Abdul Rasid Sheikh DOB 03/04/1995
4.Maryama Begum W/o Abdul Salam Sheikh DOB 03/05/1995
5.Tesleema Banoo D/o Abdul Rasid Sheikh DOB 02/01/2003
6.Mohd Addil Sheikh S/o Abdul Rasid Sheikh DOB 01/03/997
7.Humaira Rasid D/o Abdul Rasid Sheikh DOB 10/03/2015
8.Mahnaza Banoo D/o Abdul Rasid Sheikh DOB 09/03/2009
9.Asif Rasid S/o Abdul Rasid Sheikh DOB 04/12/2005
Which aren't in Chokidar record and Hospital record.Objection if any, can be filed with Exective Magistrate within 7 days of publication of this Notice, no objection will be entertained after that.

Sd/
Tehsildar Exective Magistrate
1ST Class Pogal Paristan

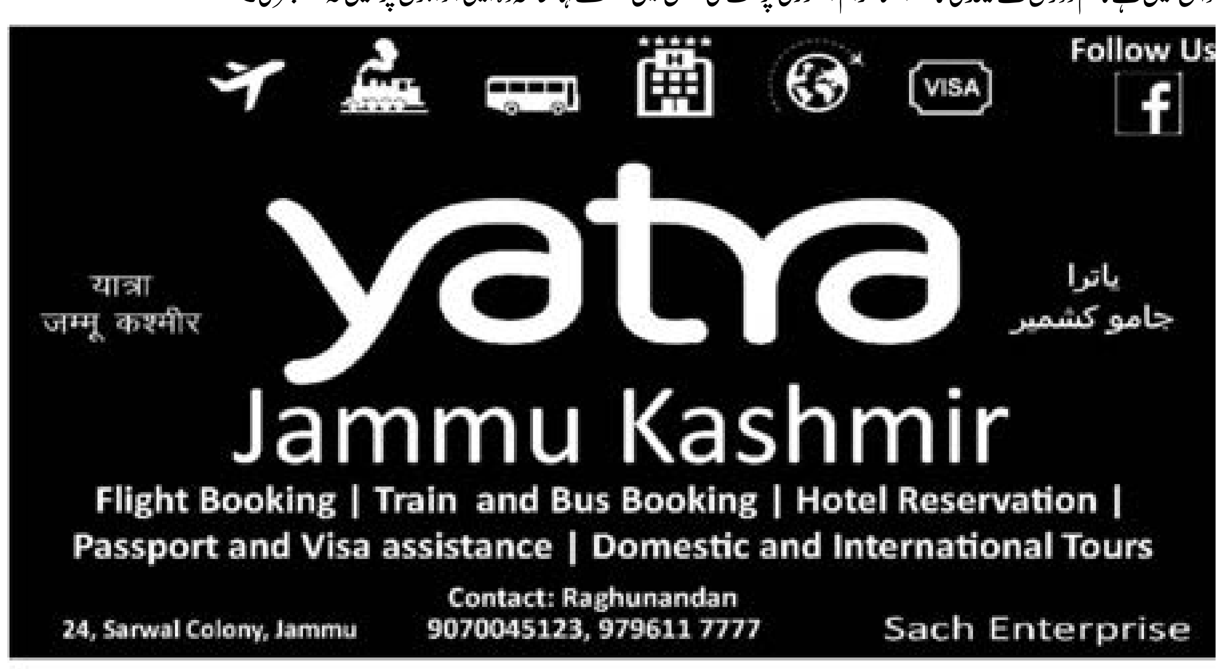

Printed, Published, Edited and Owned by Raghunandan Kumar, Executive Editor: Bharat Gupta, Printed at Kanhya Offset Printing Press, 42, Mast Garh, Peer Khoo Road, Jammu and Published from Q. No. 24/25 Sarwal Colony, Jammu. Contact No. 0191-2572550, 2572578